آفرین تجلی بخش مہر مضامین

مطبع نجم العلوم میں باہتمام محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد لله الذی علم آدم الاسماء والحساب
وسل رسله وانزل علی السنتهم الکتاب والص[...]
والسلام علی من اصطفاه بالتفریق بین الحق والباطل وخ[...]
بتضعیف اجر امته وفضلها بالفضائل و[...] وعلی آله [...]صحابه الذین
بینوا احکام ال[...] السلام [...]ها م وعلی الائمة
المجتهدین [...] اتبعوا هم بخیر واحسن الختام

یہہ رسالہ بیان [...]ایض مین کامل ہی مذاہب مختلف کی تقسیمون پر شامل ہی
تین بابون مین [...] ہندو مسلمان سنی شیعہ کی طور پر مذکور ہی چوتھی مین دین وآئین
[...]ق مسطور ہی بڑی تفتیش و مشقت سی ترتیب دیا گیا نفع خاص و عام کی
[...] ہر ایک کو نہایت مفید ہی قفل مشکلات کی واسطی کلید ہی جو دیکھی گا
[...]سا مجموعہ مختصر کمتر ہاتھہ آئیگا ارباب نظر سی امید ہی کہ اگر کچھہ خطا پاوین
[...]ف اندسی بہرہ مند ہوا کرین ہیچمدان قدا حسن کی حق مین دعای خیر کیا کرین

موانع ارث چہ ہین

قتل ناحق

جو کوئی شخص اپنے مورث کو قتل کرے تو وہ اوسکی میراث سے محروم ہوگا اور قتل کی چند قسمین ہین

رق

وارث کا لونڈی غلام ہونا مثلاً ایک شخص مر گیا اور اوسکا بیٹا غلام ہے تو یہ وارث اپنے باپ کا نہوگا

اختلاف دین

اگر وارث و مورث کے دین مین اختلاف ہو ایک مومن ہو ایک کافر تو وارث نہین

اختلاف دار

اگر ایک کافر دار الاسلام میں ہو اور دوسرا دار الحرب میں تو وارث نہین

جہل ترتیب موت

[illegible]

محجوب

بسبب دوسرے وارث کے جس وارث کو میراث نملے یا اوسکا حصہ کم ہوجاے اسکے دو قسمین ہین

حجب نقصان

بسبب کسی وارث کے دوسرے وارث کا حصہ کم ہوجاے جیسے اولاد کے ہوتے حصہ زوجہ کا ربع سے ثمن ہوجاتا ہے وہ پانچ آدمی ہین

زوجین ۲ · ام · بنت الابن · اخت علاتیہ

حجب حرمان

بسبب ایک وارث کے دوسرے وارث کو کچہہ نملے گا جیسے ہوتے بیٹے کے پوتے کو کچہہ نہین ملتا اسکے دو صورتین ہین اول یہہ کہ اوس شخص کی نسبت میت سے بواسطہ غیر ہو اور جو غیر استحقاق کل ترکہ کا بسبب واحد یا بسبب ارث یا دونو رکہتا ہو وہ شخص وقت موجود ہونے اوس غیر کے محجوب ہوگا جیسے پوتا اور بہائی اور بہنین اور نانی ساتھہ بیٹے اور باپ اور مان کے محجوب ہین مگر اولاد مان کی ساتھہ مان کے جو کہ مان کل ترکہ کی مستحق بجہت واحدہ نہین اسواسطے یہہ محجوب نہین ہین صورت دوم یہہ کہ قریب میت کا مستحق ہے نسبت بعید تر کے

نکتہ

اس مقام پر ہرچند یہ بیان خلاف مقصود ہے مگر چونکہ مفید تر ہے لہذا لکہتا ہون کہ حاجب محجوب اگر دونو اصحاب فرائض سے ہون کبہی حجب حرمان ہوتا ہے مثل اولاد ماں کی ساتہہ بنات کے اور کبہی حجب نقصان مثل ماں کے ساتہہ بنات کے اور اگر دونو عصبہ ہون تو حجب ہمیشہ حجب حرمان ہوتا ہے مثل ابن الابن کے ساتہہ ابن کے اور اگر حاجب عصبہ ہے اور محجوب صاحب فریضہ تو یہ بہی کبہی حجب حرمان ہوتا ہے مثل اولاد الام کی ساتہہ ابن کے اور کبہی حجب نقصان مانند زوج کے ساتہہ ابن کے مگر اسکا عکس یعنے صاحب فریضہ حاجب عصبہ محجوب کبہی نظر سے نہین گذرا ہے

اصحاب ذوی الفروض

مرد ۴ — عورت ۸

اول — دوم

[illegible]

اب یعنے باپ

جد صحیح جسکی نسبت طرف ماں کی داخل ہو

جبکہ میت کی اولاد ذکور یعنی ابن یا ابن الابن ہو

جبکہ میت کی بیٹی یا پوتی ہو

فرض محض

⅙ سدس

فرضیت عصوبت معاً

کل

۱
بنو الاعیان بنسبت باپ کے بالاجماع ساقط ہوتے ہیں بجد محجوب ہوتی ہیں بنسبت جد کی الا امام ابی حنیفہؒ کی نزدیک

۲
بنو العلات بنسبت باپ کے ساقط ہوتے ہیں بجد محجوب ہوتی ہیں بنسبت جد کی مگر امام ابی حنیفہؒ کی نزدیک

جبکہ میت کی کوئی اولاد نہو

عصوبت محض

کل

۳
باپ کے ہوتے ماں کو ثلث باقی کا ملتا ہے حصہ عدل زوجین سے اور ساتھ جد کی ثلث کل کا

۴
ام الاب کو کچھہ نہیں ملتا ہے ساتھہ اب کی نہ ساتھہ جد کی

۵
اب معتق کو ساتھہ ابن کی سدس ولا ہے اور جد کو کچھہ نہیں

سوم — چہارم

اخ اخیافی یعنی بھائی دوسری باپ سے

زوج یعنے شوہر

تنہا — ⅙ سدس

ساتھہ اوروں کی ہو — ⅓ ثلث

ابن سافلہ

ساتھہ ابن وولد الابن واب وجد کی محجوب ہی

جب اولاد نہو — ½ نصف

جب کہ اولاد ہو — ¼ ربع

عورات

اول زوجه		دوم بنت	یعنی بیٹی
ساتھہ اولاد کے $\frac{1}{8}$ ثمن	بی اولاد $\frac{1}{4}$ ربع	تنہا $\frac{1}{2}$ نصف	زایدہون ایک سے $\frac{2}{3}$ ثلثان
		اپنی بہائی کی ساتھہ عصبہ ہے نصف حصہ بہائی کا	
سیوم بنت الابن	پوتی	چہارم اخت عینیہ	حقیقی بہن
تنہا ہو $\frac{1}{2}$ نصف	زاید ہو ساتھہ غیر صلبیہ کے $\frac{2}{3}$ ثلثان	تنہا ہو $\frac{1}{2}$ نصف	اگر زائد ہون $\frac{2}{3}$ ثلثان
ساتھہ صلبیہ واحدہ کی $\frac{1}{6}$ سدس	ساتھہ بنت الابن کے کہ اوس سی درجہ بالا ہین ہو $\frac{2}{3}$ دو ثلث	اپنی بہائی کی ساتھہ عصبہ	بنات بنات الابن باقی بسبب عصوبت مع غیرہا
ساتھہ غلام کی اور بہی ساتھہ اسفل کی عصبہ	ساتھہ ابن وبنتین یا اکثر وبنات ابن الابن وبنتین وبنات ابن ابن الابن و بعض اسفل بعض سی ہون محجوب	ساتھہ ابن وابن الابن اور اوسکی نیچی جانب باپکے محجوب	

پنجم

اخت علاتیہ	بہن ایک باپ سے
تنہا ہو	$\frac{1}{2}$ نصف
دو یا زاید مگر عینیہ نہون	$\frac{2}{3}$ ثلثان
لہ ساتھہ عینیہ واحدہ کے	
ساتھہ بنات وبنات الابن وبہائی کی اگر عینی نہو کل اگر عینیے ہو تو باقے مین عصبہ	$\frac{2}{3}$ ثلثان
ساتھہ ابن وابن الابن واب واخ عینی کی	محجوب

امام ابی حنیفہ رح کی نزدیک ساتھہ جد کی بہی

ششم

اخت اخیافی	بہن دوسرے باپ سے

اسکا حال بعینہ مثل بہائی [illegible]
اخیافی کی بالانفراد [illegible]
[illegible]

ہفتم — ہشتم

ام یعنے مان		جدہ صحیحہ	دادی
درصورت نہونے ولد یا ولد الابن دو یا زاید اخوت واخوات کے	اگر وہ سبب ہون	جبکہ اوسکی نسبت بین الاب والام خلل نہو	ساتھہ ام مطلقا اور ساتھہ اب کے
$\frac{1}{3}$ ثلث کل	$\frac{1}{6}$ سدس	$\frac{1}{6}$ سدس	محجوب

بعد حصہ احد الزوجین یا اب میت کے	ساتھہ جد کی
$\frac{1}{3}$ ما بقی	$\frac{1}{3}$ ثلث کل

خلافا لابی حنیفہ رح

للاخ لاب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	للذ	للذ	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک	ک	ک	م عب / عند ب	م	ک ما	ک	ک	ک	ک	ک
للابن للاخ لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک	ک	ک	م	م	م	ک ما	ک	ک	ک	ک
للابن للاخ لاب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	ک ما	ک	ک	م	م	م	ک م	ک	ک	ک	ک
للعم لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	ک ما	ک	م	م	م	ک م	ک	ک	ک	ک
للعم لاب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	ک ما	م	م	م	م	ک	ک	ک	ک
للابن العم لاب وام	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	م	م ک ما	م	م	م	ک ما م	ک	ک	ک
للمعتق	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م ک ما	م ک	ک ما	ک
لعصبة المعتق	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	ب	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	م	ک

+ یہ علامت نشان اہل فرائض کا ہے

علامت	معنے
ما	بالاشتراک
للذ	للذکر مثل حظ الانثیین
م	محجوب
ک	کل
ب	باقی
عب	عند ابی حنیفہ
عند	عند الصاحبین

علامت	معنے
قا	اذا کانت من قبل الاب
قی	اذا کانت من قبل الام
ـه	ام
ا	اب
مهـ	مہمل
اصن	الکان اولاد الام اناثا
اصد	الکان اولاد الام ذکرا

علامت	معنے
$\frac{1}{2}$	نصف
$\frac{1}{4}$	ربع
$\frac{1}{8}$	ثمن
$\frac{1}{3}$	ثلث
$\frac{2}{3}$	ثلثان
$\frac{1}{6}$	سدس

[illegible] جدۃ الام و الاب

میراث مرتد

مرتد یعنی جو دین اسلام سے پھر گیا سو کسیکا وارث نہوگا مگر جسکہ تمام بستی کی لوگ مرتد ہوجائین باہم ایک دوسرے کا وارث ہوگا مال عورت مرتدہ مطلقاً اور مال مرد مرتد کا جو اوسنی حالت اسلام مین حاصل کیا تھا اوسکی ورثہ مسلمین کو پہنچیگا اور حالت ارتداد کا حاصل کیا ہوا حق عوام ہے مرتد جب دار الاسلام سی چلا جاے اور دار الحرب مین مسکن گزین ہو بشرط حکم قاضی وہ مرگیا اوسپر احکام موت جاری ہونا چاہیے مرتدہ کی شوہر کو میراث نہین ملتی کیونکہ بمجرد ارتداد وہ شوہر سی بائن ہوگئی اوسکی زوجہ ہی پس بوقت موت وہ اوسکا زوج نرہا *

اسیر

جس مسلمانکو کفار دار الحرب مین اسیر کرکے لیجائین اور اوسکا حال نہ معلوم ہو حکم اوسکا مثل مفقود کے ہی اور اگر حال معلوم ہو مثل مسلمانونکے ہے

قواعد تقسیم مال

مماثل	جو اعداد آپس مین برابر ہون جیسی ۸ اور ۸
متداخل	اونکو کہتی ہین جو چہوٹا عدد ان دونون مین کا فنا کردی بڑیکو جتنی دفعہ ہوسکی جیسی ۸ اور ۴
متوافق	وہ ہوتی ہین جو دونون تقسیم ہوجائین تیسری پر بدون کسر کے ۸ اور ۱۲
متباین	ان عددون کا نام ہی جو مخالف ہون تینون تفریقون مذکورۃ الصدر سے ۹ اور ۴
تخارج عن الارث	جب کہ وارث اور ورثہ سی صلح کرکے کچہہ تہوڑا سا مال قبول کرکے باقی سی دست بردار ہو تو کچہہ اوس وارث کو نہ ملیگا اوسکا حصہ نکال ڈالا جای گا
مناسخہ	کوئے وارث قبل تقسیم ترکہ مرجاے اور حصہ اوسکا ورثہ پر منتقل ہو احکام مفصل کتب مطول مین ملاحظہ طلب ہین
قرض وقرض دہندہ	مانند حصہ اور وارث کی ہین اور مانند تصحیح کی مجموع بہت سے قرضون کا ملخص اس کلام کا یہ ہے کہ اگر کوئے شخص قرضدار مرے اور ترکہ اتنا نچہوڑے کہ سب قرض خواہون کو دیا جای تو ہر قرض خواہ کو وارث سمجہ کر تقسیم کرین گے

طریقہ تحریر فرائض

یہہ ہے کہ میت کی مد کھینچ کی اوسکے آخر جانب نام میت لکھتے ہین اوسکے نیچے اوس مد کے وارثونکو لکھہ کر ہر ایک کے نام کو لکھتے ہین اور ذوی الفروض کو مقدم لکھتے ہین اور بعد اوسکے عصبات کو اور ذوی الفروض مین زوجین کو مقدم لکھتے ہین اور لفظ مسئلہ کا سرے پر مد میت کی لکھہ کے اوسپر عدد لکھتے ہین اور نیچے نام وارث کے عدد سہام کا تحریر کرتے ہین اور قریب منتہاے مد میت کے لفظ فی یدہ لکھہ کی جو عدد باقی الیدہو لکھہ دیتے ہین اور اگر ما فی الید مین تباین ہو تو لفظ تباین اور اگر توافق ہو تو لفظ توافق بالنصف یا بالربع یا بالثلث وغیرہ کا درمیان لفظ مسئلہ اور نام میت کے لکھتے ہین اور جب ضرب سے تغیر ہوتے ہے ایک لکیر عدد مسئلہ کی اوپر اور عدد سہام وارث کی نیچے کھینچ کے عدد حاصل کو لکھتے ہین اور جو شخص اول ورثہ مین مری اوسکے نیچے ایک لکیر بصورت قوس کے کر دیتے ہین اور پہر اوسکے سہام کی ضرب نہین ہوتی اور بعد تمام ہونے بطون کے مد الاحیاء کی کھینچ کے اوسکے تلے نام اون اشخاص کے جنکے مرنیکا ذکر نہوا ہو لکھہ کے جو کچھہ ہر ایک کو جمع بطون سے ملا ہو جمع کر کی لکھہ دیتے نیچے اوسکے نام لکھہ دیتے ہین بعد اوسکے جمیع رقوم زیر الاحیاء کو جمع کر کے المبلغ کے مد اوپر مد الاحیاء کی کھینچ کے اوسکے تلے تحریر کرتے ہین اگر عدد زیر مبلغ اور مسئلہ میت اعلےٰ مطابق ہو تو فرائض صحیح ہے

مثلاً

مسئلہ م ۸ زید

زوجہ ہندہ ۱/۲ — اخ بکر ۳

مسئلہ ۶ بکر فی یدہ ۳

ام زینب ۱ — اخ لام عمرو ۱ — اخ لاب خالد ۴

مسئلہ خالد فی یدہ ۴

ابن ولید ۲ — سعید ۲

الاحیاء — المبلغ ۸

ہندہ ۲ — زینب ۱ — عمرو ۱ — ولید ۲ — سعید ۲

	باپ	مان	باپ مان	اولاد
زوج	نصف / نصف	نصف / نصف	مان کو ثلث اصل یا سدس اور باقی باپکو / نصف	ربع
زوجہ	۳ ربع / ربع	۳ ربع / ربع	مان کو ثلث اصل یا سدس اور باقی باپ کو / ربع	ثمن

حروف مصطلحہ جو جدول مین بجای اسمای ورثہ مستعمل ہونگی

ا باپ	ب مان	ج اولاد	د زوج	ھ زوجہ

	صورۃ مفردات یعنی تنہا ہون
ا	باپ کو کل مال
ب	مان کو کل مال

	مرد	عورت	مرد عورت
ج	اگر ایک ہے اوسکو کل مال اگر بہت ہون انکو سب مال برابر چاہئیے ۱۲	اگر ایک ہی اوسکو سب ہے اور اگر بہت ہین انکو برابر چاہئیے ۱۲	تقسیم کیا جائیگا انمین مال للذکر مثل حظ الانثیین یعنے مرد کو دونا عورت کا
د	اوسکو کل مال ہی علی الاشتہار	[illegible]	[illegible]
ھ	اوسکو کل مال بعض کے نزدیک	[illegible]	[illegible]

ثنائیات یعنی دو وارث جب جمع ہون

اب	مان کو ثلث مال ہی اگر حاجب نہو اور سدس اگر حاجب ہو اور باقی دونو صورت مین باپ کو		
اج ۲	ایک بیٹی کے ساتھہ	دو بیٹیون کے ساتھہ فصاعدًا	دو بیٹون کی ساتھہ فقط یا بیٹیون اور بیٹون کے ساتھہ
	باپ کو ربع مال اور بیٹی کو ۳ ربع بعد رد کے دونون پر ہے ۲	باپ کو خمس مال کا ہی اور باقی بیٹیونکو فصاعدا برابر بعد رد کے کل ہی ۳	باپ کو سدس مال اور باقی ایک بیٹے کو یا بہت ہون برابر بیٹیون اور بیٹیونکو للذکر مثل حظ الانثیین اس صورت مین رد نہین ہے ۴
اد ۳	زوج کو نصف مال اور نصف باقی باپ کو ہے ۲		
اھ ۴	زوجہ کو اگرچہ بہت ہون ربع مال آپسمین برابر تقسیم کرلین اور باقی باپ کو ہے ۴		
بج ۵	مان کو اولاد کے ساتھہ مثل باپ کے سب صورتونمین ہے ۲ یا ۵ یا ۶		
بد ۶	زوج کو نصف مال اور مان کو باقی فرضًا اور ردًا ہے ۲		

ب ھ ۷	زوجہ کو ربع مال اگرچہ بہت ہوں اور باقی ماں کو فرضاً اور رداً م
ج د ۸	زوجکو ربع مال اور باقی اولاد کو سب مال برابر یا مرد کو دو چند عورت کا م
ج ھ ۹	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ثمن مال اور باقی اولاد کو جیسا گذرا م

ثلاثیات سے تین وارث باہم مراد ہیں

ماں باپ اولاد	اگر ماں باپ کے ساتھہ ایک بیٹی ہو دونو نکو سدس سدس بیٹی کو نصف اور رد ہوگے باقی سب پر اخماساً م یا باپ اور بیٹی پر ارباعاً ساتھہ حاجب کے الخ
ماں باپ زوج	زوج کو نصف مال الخ
ماں باپ زوجہ	زوجہ اگرچہ بہت ہوں الخ
باپ اولاد زوج	زوج کو ربع مال باپ کو سدس اور باقی اولاد کو الخ
باپ اولاد زوجہ	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ثمن مال الخ
ماں اولاد وزوج	زوج کو ربع مال ماں کو سدس باقی اولاد کو سب برابر یا باختلاف م ١٢ اور جب منحصر ہو اولاد ایک بیٹی پر اوسکو نصف باقی رد کیا جائیگا اس پر اور ماں پر م ٤٨ تصحیح م ١٦ اور بصورت ہونے حاجب کے فقط رد بیٹی پر ہوگے م ١٢
ماں اولاد زوجہ	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ثمن مال ماں کو سدس مال باقی رد کیا جائیگا مثل سابق م ٣٢ م ٣٤

رباعیات چار وارثونکا باہم اجتماع

ماں باپ اولاد زوج	زوج کو ربع مال اور دو سدس ماں باپ کو اور باقی اولاد کو سب برابر یا مختلف اور اگر اولاد کا انحصار ایک بیٹی میں ہو تو اوسوقت میں مجمل لیے ہوتا یعنی سب اصحاب حصص ہیں اور باقی حصہ بدستور ہے کھل سکتی ہیں ایسی صورتوں میں ہمارے مذہب پر کی نقصان بیٹی پر ہوگا
ماں باپ اولاد زوجہ	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ثمن مال اور سدس ماں باپ کو اور باقی سب اولاد کو سب برابر یا باختلاف اور اگر انحصار اولاد کا ایک بیٹی میں ہو تو اس صورت میں رد ہوگا اوپر ماں باپ اور بیٹی کے اخماساً م ١٢٠ اور اگر ساتھہ ان ورثہ کی حاجب ہوں تو اس صورت میں ماں پر رد نہوگی فقط باپ اور بیٹی پر رد ہوگا ارباعاً م

جداول ورثہ طبقہ ثانی

جدول مختصر

		دادا دادی	بہائی اور بہن	زوج	زوجہ
	[illegible]	[illegible]	اعیانی یا علاتی یا اخیافی اگر اعیانی ہین ہی ایک بہی موجود ہو تو علاتی بالکل محروم ہونگی اگر اعیانی ہون تو علاتی قائم مقام انکی ہونگی اور تفصیل مین اگر مرد و عورت ہون برابر اور [illegible]	متقدم ہوا ذکر اسکا [illegible]	صورت انفراد مین جسطرح سابق مین بیان ہوا [illegible]
نانا اور نانی	دونو مین ایک ہو تو کل مال لیوی جب دونون ہون تو برابر لیوین	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف	ربع / ۳ ربع
ایک کلالہ ماں سے	اوسکو کل مال ہی جب تنہا ہو اور نہین مین مرد ہو یا عورت ردّ اور فرضًا	۵ سدس / سدس	۵ سدس / سدس	نصف / نصف ردّ اور فرضًا	ربع / ۳ ربع ردّ اور فرضًا
بہت کلالہ ماں سے	برابر لیوین مطلقًا ردّ اور فرضًا	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف ردّ اور فرضًا	ربع / ۳ ربع ردّ اور فرضًا
ماں سے ایک کلالہ اور نانا نانی	برابر لیوین مطلقًا	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف	ربع / ۳ ربع
ماں سے بہت کلالہ اور نانا نانی	برابر لیوین مطلقًا	۲ ثلث / ثلث	۲ ثلث / ثلث	نصف / نصف	ربع / ۳ ربع
زوج	نصف / نصف	نصف / نصف	مجموع قرابتین باپ اور مانکی جو ذکر ہوئین		
زوجہ	۳ ربع / ربع	۳ ربع / ربع	قرابت مانکی اگر منحصر ہو ایک کلالہ مین اوسکو سدس اصل ہی اور اگر کئی ہون اوسکو ثلث اصل ہی اور باقی دونون صورتین واسطے قرابت باپ کے		

حروف مصطلحہ

ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح
دادا دادی	نانا نانی	بہائی اعیانی یا علاتی	بہن اعیانی یا علاتی	ایک کلالہ ماں سے	بہت کلالہ صرف ماں سے	زوج	زوجہ

مفردات

ا	۱	ہر ایک کو دادا اور دادی سے اکیلے کو کل مال اور بالاجتماع مرد کو دو چند عورت کا
ب	۲	ہر ایک نانا اور نانی سے اکیلے کو کل مال اور بالاجتماع کل مال نصف نصف
ج	۳	ایک کو کل مال اور بہت کو برابر برابر
د	۴	ایک کو کل مال اور بہت کو برابر
ھ	۵	اوسکو سب مال ہی مرد ہو یا عورت

و ۶	کل مال برابر مطلقاً
ز ۷ ح ۸	ان دونوں صورتونکا ذکر پہلے مرتبہ مین ہوا ہی
	ثنائیات ۲۶
اب ۱	مان کے قرابت والونکو ثلث مال برابر اسکے اور تھا قرابت والونکو ثلث دادا کو دوچند دادیکا م ۳ یا جس ۱۸ یا م ۶ یا م ۹
اج ۲	دادیکو نصف دادیکا اور بہائیکو برابر دادا کے کل مال سے م ۵
اد ۳	مال اونمین مرد کو دوچند عورت کا حصہ
اھ ۴	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی اولاد دادیکو واسطی مرد کے دوچند عورت کا م ۶ یا م ۱۸
او ۵	بہت کو کلالہ مان سے ثلث مال برابر مطلقاً اور باقی اولاد دادیکو مرد کو دوچند عورت کا م ۳ یا م ۹
از ۶	زوج کو نصف مال اور باقی دادا کو دوچند دادیکا م ۲ یا م ۶
اح ۷	زوجہ کو ربع مال اور باقی دادا دادیکو جیسا گذرا م ۴
ب ج ۸	نانا نانیکو ثلث مال برابر اور باقی بہائیونکو اسیطرح م ۳ یا م ۶
ب د ۹	نانا نانیکو ثلث مال برابر اور باقی ایک بہن یا متعدد کو فرضاً اور رداً برابر م ۳ اور اگر ہو ایک بہن علاتی فقط کہا علامہ نے اور [illegible]
ب ھ ۱۰	مال درمیان مرد اور عورت کے برابر
ب و ۱۱	مثل پہلے صورت کے
ب ز ۱۲	زوجکو نصف مال اور باقی نانا اور نانیکو برابر م ۴ یا م ۴
ب ح ۱۳	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا کہ پہلی صورت مین مذکور ہوا ہی م ۴ یا م ۸
ج د ۱۴	مال اونمین للذکر مثل حظ الانثیین
ج ھ ۱۵	ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی واسطے کلالہ باپ کے سب کو برابر م ۶
ج و ۱۶	متعدد کو کلالہ مان سے ثلث برابر اور باقی جیسا کہ پہلے مذکور ہوا م ۳
ج ز ۱۷	زوجکو نصف مال اور باقی ایک بہائیکو اور اگر کئے بہائی ہون تو برابر م ۲
ج ح ۱۸	زوجہ کو ربع مال اور باقی بہائیکو جیسا گذرا م ۴
د ھ ۱۹	ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی کلالہ مان باپکو یا باپ کو علی الاشہر اور کہان فضل نے رد کیا جائیگا اور کلالہ باپ فقط [illegible]
د و ۲۰	کل کلالہ مان کو ثلث برابر اور باقی کلالہ مان باپکو یا باپ کو م ۳ علی الاشہر جیسا کہ مقدم ہوا ہی یا م ۵
د ز ۲۱	زوج کو نصف مال اور باقی اخوات عینی کو یا علاتی کو برابر م ۲

د ح ۲۲	زوجہ کو ربع مال ور باقی اخوت عینی یا علاتی کو یا باپ کو برابر مسئلہ ۴
ھ نا ۲۳	زوج کو نصف مال اور باقی ایک کو کلالہ پدری سی مسئلہ ۲
ھ ح ۲۴	زوجہ کو ربع مال اور باقی ایک کو کلالہ مان سے مسئلہ ۴
و نا ۲۵	زوج کو نصف مال اور باقی کلالہ مان کو برابر مسئلہ ۲
و ح ۲۶	زوجہ کو ربع مال اور باقی کلالہ مان کو برابر مسئلہ ۴

ثلاثیات

اب ج ۱	قرابت والی مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت والے باپ کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۳
اب د ۲	مثل پہلی صورت کے مسئلہ ۳
اب ھ ۳	اوپر قیاس پہلے کے مسئلہ ۳
اب و ۴	جیسا گذرا مسئلہ ۳
اب نا ۵	زوج کو نصف مال قرابت واران کو اوسکا ثلث سب برابر اور باقی قرابت وار باپکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اب ح ۶	زوجہ کو ربع مال اور قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲
اج د ۷	مال اونمین مرد کو دو چند عورت کا خواہ بہائی عینی ہو خواہ علاتی
اب ھ ۸	قرابت واران کو ایک ثلث مرد کو برابر عورت کے اور باقی دو ثلث قرابت وار باپکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اج و ۹	متعدد کو کلالہ مان سے ثلث مال اور باقی جیسا پہلے ہے مسئلہ ۳
اج نا ۱۰	زوج کو نصف مال اور باقی ورثہ کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ
اج ح ۱۱	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
اد ھ ۱۲	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی قرابت دار باپ کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اد و ۱۳	بہت کو کلالہ مان سی ثلث مال برابر اور باقی جیسا سابق مین بیان ہوا مسئلہ ۳
اد نا ۱۴	زوج کو نصف مال اور باقی جیسا اول مین بیان کیا مسئلہ ۲
اد ح ۱۵	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
اھ نا ۱۶	زوج کو نصف مال ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی دادا اور دادیکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۶
اھ ح ۱۷	زوجہ کو ربع مال اور ایک کو کلالہ مان سی سدس اور باقی دادا دادیکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۲۴
او نا ۱۸	زوج کو نصف مال اور متعدد کو کلالہ مان سی ثلث اور باقی دادا دادیکو جیسا گذرا مسئلہ ۶
او ح ۱۹	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲

ب ج د ۲۰	نانا یا نانیکو ثلث مال برابر اور باقی بہن بہائیکو مرد کو دو چند عورت کا مسـ ۳
ب ج ہ ۲۱	صاحب قرابت مان کو ثلث مال برابر اور باقی بہائی عینی یا علاتی کو سب یا برابر مسـ ۳
ب ج و ۲۲	صاحب قرابت مانکو ثلث مال برابر اور باقی بہائی کو جیسا گذرا مسـ ۳
ب ج ز ۲۳	زوج کو نصف مال اور قرابت وار مان کو ثلث مال برابر اور باقی بہائی کو جیسا گذرا مسـ ۶
ب ج ح ۲۴	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پہ مسـ ۱۲
ب د ہ ۲۵	صاحب قرابت مان کو ثلث مال برابر اور باقی بہن یا بہنون کو سب یا برابر مسـ ۳
ب د و ۲۶	مثل پہلی صورت کے
ب د ز ۲۷	زوج کو نصف مال اور نانا نانیکو ثلث برابر اور باقی بہن یا بہنونکو جیسا گذرا مسـ ۶
ب د ح ۲۸	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسـ ۱۲
ب ہ ز ۲۹	زوج کو نصف مال اور باقی واسطے قرابت دار مان کے برابر مسـ ۲
ب ح ہ ۳۰	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسـ ۴
ب و ز ۳۱	جیسا سابق مین بیان ہوا مسـ ۲
ب و ح ۳۲	جیسا سابق مین بیان ہوا مسـ ۴
ج د ہ ۳۳	ایک کو کلالہ مان سی سدس مال اور باقی کلالہ مان باپ یا باپ کو مرد کو دو چند عورت کا مسـ ۶
ج د و ۳۴	متعدد کو کلالہ مان سے ثلث برابر اور باقی کلالہ باپ کو بالاختلاف مسـ ۳
ج د ز ۳۵	زوج کو نصف مال اور باقی کلالہ باپ کو جیسا گذرا مسـ ۲
ج د ح ۳۶	زوجہ کو ربع اور باقی جیسا گذرا مسـ ۴
ج ہ ز ۳۷	زوج نصف اور ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی بہائی اعیانی یا علاتی کو جیسا گذرا برابر مسـ ۶
ج ہ ح ۳۸	زوجہ کو ربع اور باقی جیسا گذرا مسـ ۱۲
ج و ز ۳۹	زوج کو نصف مال اور متعدد کلالہ مان کو ثلث برابر اور باقی کلالہ باپکو یعنی بہائیکو اسیطرح مسـ ۶
ج و ح ۴۰	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسـ ۱۲
د ہ ز ۴۱	نصف زوجکو اور سدس ایک کلالہ مان کو اور باقی بہن یا بہنونکو مسـ ۶
د ہ ح ۴۲	زوجہ کو ربع اور باقی جیسا گذرا سابق مین مسـ ۱۲
د و ز ۴۳	نصف زوج کو اور ثلث کلالہ مان کو اور باقی بہن یا بہنونکو برابر مسـ ۶
د و ح ۴۴	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پہ مسـ ۱۲

[illegible]	ا دادا اور دادی	ب نانا اور نانی	ج بھائی حقیقی اگر نہیں تو علاتی	د بہن عینی اور اگر نہیں تو علاتی	ه ایک کلالہ مان سے	و متعدد کلالہ مان سے	ز زوج	ح زوجہ

رباعیات امہات

اب ج د ۱	قرابت دار مان کو ثلث مال برابر اور باقی واسطے قرابت دار مان باپ یا باپ کے بلا اختلاف مس ۳
اب ج ه ۲	جیسا سابق مین گذرا مس ۳
اب ج و ۳	جیسا سابق مین ہی مس ۳
اب ج ز ۴	زوج کو نصف مال اور صاحب قرابت دار مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اج ح ۵	زوجہ کو ربع مال اور سدس کلالہ مان کو اور باقی قرابت دار باپ کو بلا اختلاف مس ۱۲
اب د ه ۶	قرابت دار مان کو ثلث مال برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۳
اب د و ۷	جیسا صورۃ سابقہ مین ہے مس ۳
اب د ز ۸	زوج کو نصف مال اور قرابت دار مان کو ثلث اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اب د ح ۹	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا سابق مین بیان ہوا مس ۱۲
اب ه ز ۱۰	زوج کو نصف مال اور قرابت دار مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اب ه ح ۱۱	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا بیان ہوا مس ۱۲
اب و ز ۱۲	جیسا سابق مین بیان ہوا مس ۶
اب و ح ۱۳	جیسا سابق مین بیان ہوا مس ۱۲
اج د ه ۱۴	ایک کو کلالہ مان سے سدس مال اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اج د و ۱۵	صاحب قرابت دار مان کو ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۳
اج د ز ۱۶	زوج کو نصف مال اور باقی درمیان قرابت دار مان باپ یا باپ کے مرد کو دو چند عورت کا مس ۲
اج د ح ۱۷	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مس
اج ه ز ۱۸	زوج کو نصف مال اور ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اج ه ح ۱۹	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مس ۱۲
اج و ز ۲۰	زوج کو نصف مال اور متعدد کو کلالہ مان سے ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اج و ح ۲۱	زوجہ کو ربع مال اور باقی جیسا گذرا مس ۱۲
اد ه ز ۲۲	زوج کو نصف مال اور ایک کو کلالہ مان سے سدس اور باقی قرابت دار مان باپ یا باپ کو بلا اختلاف مس ۶
اد ه ح ۲۳	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مس ۱۲

ادوز ۲۴	ربع زوج کو نصف مال اور متعدد کو کلالہ ماننے سے ثلث برابر اور باقی قرابت دار مان یا باپ یا باپ کو بالاختلاف م ۶
ادوح ۲۵	زوجہ کو ربع مال اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب ج د ھ ۲۶	صاحب قرابت مان کو ثلث مال برابر اور باقی قرابت دار مان یا باپ یا باپ کو بالاختلاف م ۳
ب ج د و ۲۷	مثل صورة پہلی سے کے م ۳
ب ج د ز ۲۸	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دار مان کو برابر اور باقی قرابت دار مان یا باپ یا باپ کو بالاختلاف م ۶
ب ج د ح ۲۹	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب ج ھ ز ۳۰	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دار مان کو برابر اور باقی بھائی یا بھائیونکو برابر م ۶
ب ج ھ ح ۳۱	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب ج و ز ۳۲	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دار مان کو برابر اور باقی بھائی یا بھائیونکو برابر م ۶
ب ج و ح ۳۳	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب د ھ ز ۳۴	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دار مان کو اور باقی بہن یا بہنونکو برابر م ۶
ب د ھ ح ۳۵	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ب د و ز ۳۶	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دار مان کو اور باقی بہن یا بہنون عینی یا علاتی کو برابر م ۶
ب د و ح ۳۷	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ج د ھ ز ۳۸	نصف زوج کو اور سدس ایک کو کلالہ مان سے بھائی یا بھائیون عینی یا علاتی اور بہن یا بہنون عینی یا علاتی کو بالاختلاف م ۶
ج د ھ ح ۳۹	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ج د و ز ۴۰	نصف زوج کو اور ثلث متعدد کو کلالہ ماننے سے برابر اور بھائی یا بھائیون عینی یا علاتی اور بہنون عینی یا
ج د و ح ۴۱	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
	خماسیات
ا ب ج د ھ ۱	ثلث قرابت دار مانکو اور دو ثلث قرابت دار ان باپ یا باپ کو بالاختلاف م ۳
ا ب ج د و ۲	قیاس سابق پر م ۳
ا ب ج د ز ۳	نصف زوج کو اور ثلث نانا اور نانی کو برابر اور باقی قرابت دار ان باپ یا باپ کو دو چند عورت کا م ۶
ا ب ج د ح ۴	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲
ا ب ج ھ ز ۵	نصف زوج کو اور ثلث قرابت دار مان کو برابر اور باقی قرابت دار مان یا باپ یا باپ کو بالاختلاف م ۶
ا ب ج ھ ح ۶	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر م ۱۲

اب ج وز ٧	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
اب ج وح ٨	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
اب دھ ز ٩	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
اب دھ ح ١٠	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
اب دو ز ١١	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
اب دو ح ١٢	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
اج دھ ز ١٣	نصف زوج کو اور سدس ایک کلالہ ماں کو اسے اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپ کے مرد کو دو چند عورت کے مس ٦
اج دھ ح ١٤	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
اج دو ز ١٥	نصف زوج کو اور ثلث متعدد کلالہ ماں کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپ مرد کو دو چند عورت کے مس ٦
اج دو ح ١٦	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
ب ج دھ ز ١٧	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
ب ج دھ ح ١٨	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
ب ج دو ز ١٩	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
ب ج دو ح ٢٠	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
	سداسیات
اب ج دھ ز ١	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
اب ج دھ ح ٢	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢
اب ج دو ز ٣	نصف زوج کو اور ثلث قرابتدار مان کو برابر اور باقی قرابتدار مان باپ یا باپکو بالاختلاف مس ٦
اب ج دو ح ٤	ربع زوجہ کو اور باقی قیاس سابق پر مس ١٢

مرتبہ ثالثہ

اس جدول سے حصہ ہر ایک کا دونوں قسموں سے اور ہر ایک کا زوجین سے اصل مسئلہ معلوم ہوتا ہے

	قسم چچا اور پھوپھی ایک تنہا اور متعدد		قسم ماموں اور خالا ایک یا متعدد		اجتماع دو قسم ماموں اور خالا چچا اور پھوپھی	
زوج	نصف	نصف بالاختلاف یا سب	نصف	نصف برابر یا سب	نصف	ثلث مسئلہ ثلث یا سدس
زوجہ [illegible]	ربع	٣ ربع بالاختلاف یا سب	ربع	٣ ربع برابر یا سب	ربع	باقی ثلث یا سدس
زوجہ متعدد [illegible]				ثلث برابر یا سب ثلث مختلف یا سب		

اس جدول سے حصہ ہر ایک کا دونو قسمون صنف پہلی سے وقت اجتماع کے معلوم ہوتا ہے

	ایک چچا یا پھوپھی اخیافی	متعدد چچا یا پھوپھی اخیافی یا دونون
چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی ایک یا زیادہ	سدس نصیب صنف سب / پانچ سدس نصیب صنف مرد کو دو چند عورت کا	ثلث نصیب صنف برابر / دو ثلث نصیب صنف مرد کو دو چند عورت کا

اس جدول سے حصہ ہر قسم کا دونون قسمون صنف ثانی سے وقت اجتماع کے معلوم ہوتا ہے

اور بعض علماء درمیان ماموں اور خالہ عینی یا علاتی کی تقسیم ساتھ تفاوت کی کرتے ہیں پس احوط بنا اوپر مصالحہ کے ہے	ایک کو ماموں اور خالہ اخیافی سے	متعدد کو ماموں اور خالہ اخیافی سے
ماموں اور خالہ عینی یا علاتی ایک یا متعدد	سدس نصیب صنف کا سب / پانچ سدس نصیب صنف برابر	ثلث نصیب صنف کا برابر / دو ثلث نصیب صنف کا برابر

اس جدول سے سہام مرد اور عورت کے جو قسم اعمام اور عمات عینی یا علاتی سے شریک ہیں حصے میں اور مخرج کسور کا معلوم ہوگا

	اعداد ۱	مرد ۲	ایک ۳	سے ۴	سات ۵	تک ۶	۷
۱ ایک	۳ ۲ / ۱	۵ ۴ / ۱	۷ ۶ / ۱	۹ ۸ / ۱	۱۱ ۱۰ / ۱	۱۳ ۱۲ / ۱	۱۵ ۱۴ / ۱
۲ دو	۴ ۲ / ۲	۶ ۴ / ۲	۸ ۶ / ۲	۱۰ ۸ / ۲	۱۲ ۱۰ / ۲	۱۴ ۱۲ / ۲	۱۶ ۱۴ / ۲
تین	۵ ۲ / ۳	۷ ۴ / ۳	۹ ۶ / ۳	۱۱ ۸ / ۳	۱۳ ۱۰ / ۳	۱۵ ۱۲ / ۳	۱۷ ۱۴ / ۳
چار	۶ ۲ / ۴	۸ ۴ / ۴	۱۰ ۶ / ۴	۱۲ ۸ / ۴	۱۴ ۱۰ / ۴	۱۶ ۱۲ / ۴	۱۸ ۱۴ / ۴
پانچ	۷ ۲ / ۵	۹ ۴ / ۵	۱۱ ۶ / ۵	۱۳ ۸ / ۵	۱۵ ۱۰ / ۵	۱۲ ۱۲ / ۵	۱۹ ۱۴ / ۵
چھ	۸ ۲ / ۶	۱۰ ۴ / ۶	۱۲ ۶ / ۶	۱۴ ۸ / ۶	۱۶ ۱۰ / ۶	۱۸ ۱۲ / ۶	۲۰ ۱۴ / ۶
۷	۹ ۲ / ۷	۱۱ ۴ / ۷	۱۳ ۶ / ۷	۱۵ ۸ / ۷	۱۷ ۱۰ / ۷	۱۹ ۱۲ / ۷	۲۱ ۱۴ / ۷

اس جدولمین حصہ ذکور کے مثلثات فوقانیہ مین اور حصہ عورتونکی مثلثات تحتانیہ مین اور مخارج کسور کے اوپر خطوط کج کی تحریر مین

حروف مطلب	ا	ب	ج	د	ه	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی	چچا عینی یا علاتی	پھوپھی عینی یا علاتی	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا عینی یا علاتی	زوج	زوجہ

صورت مفردہ

حروف	عدد	مطلب
ا	۱	ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے کل مال سب اور متعدد کو کل برابر مطلقاً
ب	۲	ایک کو چچا عینی یا علاتی سے کل مال سب اور متعدد کو کل برابر
ج	۳	پھوپھی مثل چچا کے ایک ہو اور بہت
د	۴	ایک کو ماموں اور خالا اخیافی سے کل مال سب اور متعدد کو کل برابر
ه	۵	ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو کل مال سب یا برابر ایک اور متعدد کو
و	۶	مقدم ہوئین دونون صورتین اول مرتبہ مین
ز	۷	مقدم ہوئین دونون صورتین اول مرتبہ مین

صورت مرکب ثنائی ۲

حروف	عدد	مطلب
اب	۱	ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے سدس مال اور متعدد کو ثلث اور باقی ایک چچا اور بہت چچا عینی یا علاتی کو برابر
اج	۲	چچا یا پھوپھی اخیافی کو جیسا بیان ہوا اور باقی پھوپھیون عینی یا علاتی کو برابر یا
اد	۳	ماموں اور خالا ایک یا متعدد کو ثلث مال سب یا برابر اور چچا اور پھوپھی کو دو ثلث اسیطرح
اه	۴	ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو ثلث مال اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر اور چچا اور پھوپھی اخیافی ایک اور متعدد کو
او	۵	زوج کو نصف مال اور چچا اور پھوپھی اخیافی کو نصف آخر اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر
از	۶	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی چچا اور پھوپھی اخیافی کو جیسا گذرا
بج	۷	چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا
بد	۸	ماموں اور خالا اخیافی ایک اور متعدد کو ثلث مال سب یا برابر اور چچا عینی یا علاتی کو دو ثلث ایک اور متعدد کو سب یا برابر
به	۹	قیاس سابق پر
بو	۱۰	زوج کو نصف مال اور چچا عینی یا علاتی ایک اور متعدد کو نصف آخر سب یا برابر
بز	۱۱	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہون ربع مال اور باقی قیاس سابق پر
جد	۱۲	ماموں اور خالا اخیافی کو ثلث مال اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر اور پھوپھی عینی یا علاتی کو دو ثلث اسیطرح
جه	۱۳	جیسا صورت پہلی مین گذرا

ج و ۱۴	زوج کو نصف مال اور پھوپھی عینی یا علاتی کو نصف آخر سب یا برابر مسئلہ ۲
ج ز ۱۵	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
د ھ ۱۶	جو قریب ہو مانکی ماموں اور خالا سی ایک کو سدس مال اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے اور ایک اور متعدد کو
د و ۱۷	زوج کو نصف مال اور باقی ماموں اور خالا اخیافی کو اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر مسئلہ ۲
د ز ۱۸	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
ھ و ۱۹	زوج کو نصف مال اور باقی ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو اور ایک اور متعدد کو سب یا برابر مسئلہ ۲
ھ ز ۲۰	زوجہ کو ربع مال باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴

حروف مصطلحہ	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی فقط	چچا عینی یا علاتی	پھوپھی عینی یا علاتی	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا اعیانی یا علاتی	زوج	زوجہ

ثلاثیات ۳۵

ا ب ج ۱	جو قریب ہو باپ کی چچا اور پھوپھی سے اگر ایک ہو تو سدس اور اگر متعدد ہوں تو ثلث برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کو مختلف مسئلہ
ا ب د ۲	ماموں یا خالا یا دونوں اخیافی کو ثلث اصل سب یا برابر اور جو قریب ہو مانکی چچا اور پھوپھی سے سدس باقی اگر ایک ہو یا ثلث اگر متعدد ہوں اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا سی سب یا برابر مسئلہ ۹
ا ب ھ ۳	جیسا صورت سابق میں بیان ہوا مسئلہ ۹
ا ب و ۴	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو مانکی چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا سے سب یا برابر مسئلہ ۱۲ یا مسئلہ ۶
ا ب ز ۵	زوجہ کو ربع مال ایک ہو خواہ بہت ہوں اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴
ا ج د ۶	جو قریب ہو مانکی ماموں یا خالا سی اکیلا اور متعدد ثلث مال سب یا برابر اور جو قریب ہو مانکی چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا سی سب یا برابر مسئلہ ۹
ا ج ھ ۷	جیسا صورت سابق میں بیان ہوا مسئلہ ۹
ا ج و ۸	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو مانکی چچا اور پھوپھی سے ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے چچا سے سب یا برابر مسئلہ ۱۲ یا مسئلہ ۶
ا ج ز ۹	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۴ یا مسئلہ
ا د ھ ۱۰	چچا اور پچی اخیافی ایک اور متعدد کو دو ثلث مال سب یا برابر اور ایک کو ماموں اور خالا اخیافی سی سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی ماموں اور خالا عینی یا علاتی سب یا برابر مسئلہ ۱۸ یا مسئلہ ۹

ا د و ١١	زوج کو نصف مال اور قریب یا انکو ماموں اور خالا سے ثلث سب برابر یا اور قریب یا انکو چچا اور پھوپھی سے باقی سب برابر یا مسئلہ ٦
ا د ز ١٢	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ا ھ و ١٣	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہوں باپ یا باپ کے ماموں اور خالا سے ثلث برابر یا اور باقی اوسکو جو قریب ہو ماں کے چچا اور پھوپھی سے سب برابر یا مسئلہ ٦
ا ھ ز ١٤	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب ج د ١٥	جو قریب ہو ماں کے ماموں اور خالا سے ثلث مال سب برابر یا اور چچا اور پھوپھی ماں باپ یا باپ کو دو ثلث مرد کو دوچند عورت کا مسئلہ ٣
ب ج ھ ١٦	تقسیم کیا جاویگا مال درمیان دونوں صنفوں چچا اور ماموں کے دو ثلث اور ثلث جیسا گذرا مسئلہ ٣
ب ج و ١٧	زوج کو نصف مال اور باقی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دوچند عورت کا مسئلہ ٢
ب ج ز ١٨	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ٤
ب د ھ ١٩	ایک چچا یا بہت عینی یا علاتی کو دو ثلث مال سب برابر یا اور جو قریب ہو ان میں انکی ماموں یا خالا سے سدس باقی اگر ایک ہو اور ثلث باقی برابر اگر متعدد ہوں اور باقی جو قریب ہوں ماں باپ یا باپ کے سب برابر یا مسئلہ ١٨ یا ٩
ب د و ٢٠	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کی ماموں اور خالا سے ثلث سب برابر یا اور باقی چچا سے عینی یا علاتی کو سب برابر یا مسئلہ ٦
ب د ز ٢١	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ب ھ و ٢٢	نصف زوج کو اور ماموں یا خالا عینی یا علاتی کو ثلث سب برابر یا اور باقی چچا عینی یا علاتی کو سب برابر یا مسئلہ ٦
ب ھ ز ٢٣	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ١٢
ج د ھ ٢٤	ایک پھوپھی یا بہت عینی یا علاتی کو دو ثلث سب برابر یا اور جو قریب ہو انکی ماموں اور خالا سے سدس باقی اگر ایک ہو ثلث اگر متعدد ہوں برابر اور باقی ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو سب برابر یا مسئلہ ١٨ یا ٩
ج د و ٢٥	زوج کو نصف مال اور جو قریب ہو ماں کے ماموں اور خالا سے ثلث سب برابر یا اور ایک پھوپھی یا بہت عینی یا علاتی کو باقی سب برابر یا مسئلہ ٦
ج د ز ٢٦	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی صورۃ سابق پر مسئلہ ١٢
ج ھ و ٢٧	زوج کو نصف مال اور ماموں اور خالا قریب ماں یا باپ یا باپ کے ثلث مال سب برابر یا اور باقی ایک پھوپھی یا بہت قریب ماں باپ یا باپ کو سب برابر مسئلہ ٦

ج ھ ز ٢٨	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پہ مسئلہ ١٣
د ھ و ٢٩	زوج کو نصف مال اور ایک کو ماموں اور خالا اخیافی سے سدس اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی جو قریب ماں باپ یا باپ کے ماموں اور خالا ایک اور متعدد کو سب یا برابر مسئلہ ١٢ یا ١١
د ھ ز ٣٠	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پہ مسئلہ ٨ یا ٤

اصطلاحات	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی فقط	چچا عینی والا علاتے	پھوپھی عینی والا علاتے	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا عینیے والا علاتے	زوج	زوجہ

رباعیات ٢٥

اب ج د ١	ایک اور متعدد کو ماموں اور خالا جو قریب ماں کی ہیں ثلث مال سب یا برابر اور ایک کو چچا اور پھوپھو جو قریب باپ کی ہیں سدس باقی اور متعدد کو ثلث یا برابر اور باقی بعد اسکے جو قریب ماں یا باپ یا پاپ کے چچا اور پھوپھی مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ٩
اب ج ھ ٢	ایک اور متعدد کو ماموں اور خالا جو قریب ماں باپ یا باپ کے ہوں ثلث مال اور باقی جیسا سابق میں گذرا ٩
اب ج و ٣	زوج کو نصف مال اور ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بچا اور پھوپھی عینی یا علاقی کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ یا ٣٦
اب ج ز ٤	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پہ مسئلہ ٤٨
اب د ھ ٥	ایک کو پھوپھی یا چچا اخیافی سے سدس دو ثلث مال اور متعدد کو ثلث دو ثلث کا برابر اور باقی دو ثلث چچا قریب ماں باپ یا باپ کے سب برابر اور ایک کو ماموں اور خالا قریب ماں سے سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث ثلث کا اور باقی جو قریب ہوا انمیں ماں باپ یا باپ کے سب یا برابر مسئلہ ٩
اب د و ٦	زوج کو نصف مال اور جو قریب ماں کی ماموں اور خالا سے ثلث سب یا برابر اور جو قریب ہو ماں کے چچا اور پھوپھی ایک سے سدس باقی اور متعدد کو ثلث باقی اور باقی بعد اسکی ایک چچا اور بہت قریب ماں باپ یا باپ کو سب یا برابر کل میں مسئلہ ٣٦ یا ١٨
اب د ز ٧	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ٧٢ یا ٣٦
اب ھ و ٨	زوج کو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی ایک اور متعدد کو ثلث اصل سب یا برابر اور ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی مال بعد اسکے ایک چچا اور بہت عینیے یا علاتی کو سب یا برابر مسئلہ ٣٦ یا ١٢
اب ھ ز ٩	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسئلہ ٤٨ یا ١٦
اج د ھ ١٠	ایک کو چچا اور پھوپھی قریب ماں سے سدس دو ثلث مال اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی دو ثلث جو قریب ہوں باپ یا باپ کے پھوپھی سے سب یا برابر اور ایک کو ماموں اور خالا قریب ماں سے سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث ثلث کا برابر اور باقی جو قریب ہوں انمیں ماں باپ یا باپ کے سب یا برابر مسئلہ ١٨ یا ٩

ا ج د و ۱۱	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا اخیافی ایک اور متعدد کو ثلث اصل سب برابر اور جو قریب ہے ماں سے کے چچا اور پھوپھی ایک کو سدس باقی اور متعدد کو ثلث اوسکا برابر اور باقی مال سہی بعد اسکی ایک پھوپھی اور بہت قریب ماں باپ یا باپ کو سب برابر مس ۳۶ یا ۱۸
ا ج د ز ۱۲	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مس ۴۸ یا ۲۴
ا ج ه و ۱۳	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو ثلث سب برابر پھر ایک کو جو قریب ہو ماں کے چچا اور پھوپھی سے سدس باقی اور متعدد کو اونکی ثلث برابر اور باقی بعد اسکی ایک پھوپھی اور بہت عینی یا علاتی کو سب برابر مس ۳۶ یا ۱۸
ا ج ه ز ۱۴	زوجہ اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی جیسا گذرا مس ۷۲ یا مس ۳۶
ا د ه و ۱۵	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث اصل ایک کو جو قریب ہے ماں کی سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث اور باقی ثلث مذکور سہی جو قریب ہے ماں باپ یا باپ کے سب برابر پھر باقی اصل مال سے بعد خروج نصیب زوج اور ماموں کی اوسکو جو قریب ہے باپ کی چچا اور پھوپھی سے سب برابر مس ۱۸
ا د ه ز ۱۶	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور ماموں اور خالا کو ثلث جیسا گذرا اور باقی چچا اور پھوپھی کو مس ۳۶
ب ج د ه ۱۷	دو ثلث مال سہی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دوچند عورت کا اور ثلث ماموں اور خالا کو لیکن ایک کو جو قریب ہو ماں سے اونہیں سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ سے اونہیں سب برابر مس ۱۸ یا مس ۹
ب ج د و ۱۸	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا اخیافی ایک اور متعدد کو ثلث سب برابر اور باقی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دوچند عورت کا مس ۶
ب ج د ز ۱۹	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر جیسا گذرا مس ۱۲
ب ج ه و ۲۰	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی ایک کو اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دوچند عورت کا مس ۶
ب ج ه ز ۲۱	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مس ۱۲
ب د ه و ۲۲	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث لیکن ایک کو قریب باپ کی سدس ثلث اور متعدد کو پانچ سدس یا دو ثلث اس ایک ثلث کا واسطے سب ماموں اور خالا عینی یا علاتی کی اور باقی چچا عینی یا علاتی کو مس ۱۸
ب ج ه ز ۲۳	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مس ۳۶
ج د ه و ۲۴	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث لیکن ایک جو قریب ہے ماں کی اونہیں سے سدس ثلث کا اور متعدد کو ثلث اور باقی جو قریب ہے ماں باپ یا باپ کے اونہیں پھر باقی اصل مال سے ایک پھوپھی اور بہت عینی یا علاتی کو سب برابر مس ۱۴۴

ج دھ ز ۲۰	زوجہ کو ربع مال اگرچہ متعدد ہوں اور باقی قیاس سابق پر جیسا گذرا مسئلہ ۲

اصطلاح حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز
	چچا اور پھوپھی اخیافی فقط	چچا عینی ورنہ علاتی	پھوپھی عینی ورنہ علاتی	ماموں اور خالا اخیافی	ماموں اور خالا عینی ورنہ علاتی	زوج	زوجہ

خماسیات

اب ج ا د ھ	چچا اور پھوپھی کے دو ثلث اور ایک ثلث ماموں اور خالہ کو ان دو ثلث کا ایک ثلث چچا اور پھوپھی مادری کو برابر اور اگر ایک ہو ان دونوں میں سے تو ایک سدس اور باقی پانچ سدس یا دو ثلث چچا اور پھوپھی عینی یا پدری کو سب یا مختلف اور ایک ثلث اصل جو ماموں اور خالا کو ملا ہے اوسمیں سے جو قرابت رماکی ہیں اونکو ایک ثلث اگر متعدد ہوں برابر یا ایک سدس اس ایک ثلث کا اگر ایک ہو اور باقی اس ثلث کا واسطی ماموں اور خالہ عینی یا پدری کے سب برابر ہیں مسئلہ ۹
اب ج د و ۲	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا دونوا خیافی کو ثلث سب برابر اور ایک کو چچا پھوپھی اخیافی سے سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی اصل مال سے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ
اب ج د ز ۳	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲
اب ج ھ و ۴	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا عینی یا علاتی کو ثلث سب برابر اور ایک کو چچا اور پھوپھی اخیافی سے سدس باقی اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی اصل مال سے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ
اب ج ھ ز ۵	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۲
اب د ھ و ۶	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث سدس اس ثلث کا ایک کو جو قریب ہو ماں کے اونمیں اور ثلث الثلث متعدد کو برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے برابر اور باقی اصل بعد اسکی ایک یا بہت کو لیکن ایک کو جو قریب ہو ماں کے اونمیں سدس اس باقی کا اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکی چچا عینی یا علاتی کو سب برابر مسئلہ ۳۶ یا ۱۸
اب دھ ز ۷	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال قیاس سابق پر مسئلہ ۲۴ یا ۳۶
اج د ھ و ۸	زوجکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث سدس اس ثلث کا ایک کو جو قریب ہو ماں کی ونمیں اور ثلث الثلث متعدد کو برابر اور باقی جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے برابر اور باقی بعد اسکے اصل مال سے چچا اور پھوپھی کو لیکن ایک کو جو قریب ہو ماں کے اونمیں سدس اس باقی کا اور متعدد کو ثلث برابر اور باقی بعد اسکے ایک پھوپھی اور بہت کو سب برابر مسئلہ ۳۶ یا ۱۸
اج دھ ز ۹	زوجہ کو اگرچہ بہت ہوں ربع مال اور باقی جیسا گذرا مسئلہ ۲۴ یا ۱۲

ب ج د ه ١٠ و	زوجہکو نصف مال اور ماموں وخالا کو ثلث سدس اس ثلث کا ایک کو جو قریب ہو ماں کی نہین اور ثلث الثلث متعدد کو برابر اور باقی ثلث سے جو قریب ہو ماں باپ یا باپ کے او نہین برابر اور باقی اصل سے عمہ اسکے چچا اور پھوپھی عینی یا علاتیکو مرد کو دو چند عورت کا مسئلہ ۳۶ یا مسئلہ ۱۴۴
ب ج د ه ز ١١	زوجہ کو اگرچہ متعدد ہوں ربع مال اور ماموں وخالا کو ثلث قیاس سابق پر پھر باقی چچا اور پھوپھی عینی یا علاتی کو بالاختلاف مسئلہ ۳۶
	سداسیات
ا ب ج د ه و	زوجہکو نصف مال اور ماموں اور خالا کو ثلث اصل اور اس مین سے جو قرابت والے ماں کی ہوں اگر متعدد ہوں تو ثلث اس ثلث کا اور اگر ایک ہو تو سدس اسکا اور باقی ثلث کا اصل کا قرابت دار ماں باپ یا باپ کو سب کو برابر اور باقی جو رہے اصل مال سے وہ چچا اور پھوپھی کا اسطرح سے کہ جو قرابت دار ماں کے ہوں ثلث درصورت تعداد اور ایک سدس اگر ایک ہو سب برابر اور باقی اس باقی کا قرابت دار ماں باپ یا باپ کے سب بااختلاف مسئلہ ۳۶ یا مسئلہ
ا ب ج د ه ز	زوجہ کو ربع مال اگرچہ متعدد ہوں اور باقی قیاس سابق پر مسئلہ ۱۲ یا مسئلہ ۳۶

موانع ارث

عدم اسلام ۱؎ — رق ۲؎ — قتل ۳؎ — لعان ۴؎

زنازادگی ۵؎ — غیبت منقطعہ ۶؎ — بعد درجہ ۷؎ — حمل ۸؎

وقف ۹؎

واضح ہو

اس مقام پر ایک مسئلہ کے لکھنے کی ضرورت ہے لہذا لکھا جاتا ہے کہ مقدار حبوہ یعنے مال مخصوص کہ آگے اسکا بیان ہوگا بڑے بیٹے کو ملے گا یعنی اگر کوئی شخص مرجائے تو اوسکے مال کی اشیائے مفصلہ ذیل بڑے بیٹے کو ملتی ہین کسی اور وارث کو اوسمین حصہ نملےگا اور شرائط حبوہ چھ ہین اول بڑا بیٹا ہو اگر نہوگا تو حبوہ بھی نہوگا الا اگر سب بیٹے متعدد ہوں تو مال حبوہ باخود بانقسیم کر لینگے اگر ایک ہی ہو تو ایک کو سب مال حبوہ ملیگا اور اگر بڑا بیٹا مر گیا ہو

تو جو اوسکے بعد بڑا ہو اوسکو ملے گا عورتکو حبوہ نملیگا دوم بڑا بیٹا مجنون نہو بقول بعض اور خلاف مذہب ہو
سوم متروکہ میت کا سواے حبوہ اور بھی ہو اور اگر سواے حبوہ کچھہ نہین ہے تو حبوہ نہو گا ✤
چہارم بنا بر مذہب بعض علما کی مورث قرضدار اتنا نہو کہ سب مال قرض مین آجای پنجم قرض غیر مستغرق ہو تو بقدر مقابل حبوہ کی ہو تو اوسکی قیمت بغیر دیئی کل حبوہ نہ دیا جائیگا ششم بالغ ہو بقول بعض مگر یہ لازم نہین ✤

قرآن مجید	شمشیر	پارچہ پوشاک	انگشتری

قاعدہ رد کا

بعد دینی حصص ذوالفروض کے ہرگاہ ترکہ مین سے کچھہ مال بچ رہے تو سہام اون ورثہ کے جن پر رد کرنا چاہیے جمع کرے بعد اسکے اقل سہام کو جو نسبت مجموع سہام سے حاصل ہی لحاظ کرکے مخرج اوس کسر کے اصل فریضہ مین ضرب کرین مثلاً میت پدر اور ایک دختر کو چھوڑے تو مسئلہ چھہ سے ہوگا از انجملہ نصف یعنے تین واسطے بیٹی کے اور ایک واسطے باپ کے دو تہائی پس جمع کیا حصہ ہر ایک کا بیٹے اور باپ سے چار ہوے ایک کو کہ اقل سہام ورثہ اس مقام مین ہی مجموع سہام یعنے چار سے نسبت ربع کی ہی پس مخرج یعنی ربع چار کو اصل فریضہ مین ضرب کرکے حاصل ضرب کو اوسی نسبت سے تقسیم کرین اور ایک صورت یہہ ہے کہ دونونکے سہام جمع کرے اور اوسمین نسبت کو خیال کرے مثلاً صورت مذکورہ مین ربع کی نسبت ہے باپ کے سہم کو سہم دختر سے پس اس صورتمین اصل مال کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا باپ کو دے اور تین ٹکڑے بیٹے کو اور اسکو ارجاع کہتے ہین فقط ✤

قاعدہ تقسیم

وقت تقسیم کے دیکھو کہ وارثونمین حصہ مقرری کی شخصونکا ہی اگر ایک ہی شخص کا مقرری حصہ ہو اور باقی کا غیر معین تو پھر دیکھو کہ کسور تسعہ مین سے کون کسر ہی پھر مخرج اوس کسر کا لیکر اوسمین سے کسر نکال کر اوس شخصکو دیکر باقیکو اور وارثون پر تقسیم کرو جیسے ایک زوجہ اور تین عینی بھائی ہون تو صاحب فریضہ اسمین زوجہ ہی اور اوسکا حصہ ربع ہے تو مخرج اوسکا چار لیکر ایک زوجہ کو دیا جائیگا اور باقی ایک ایک سب پر تقسیم ہو جائیگا اور اگر کئی فریضہ جمع ہون تو اون سب کے مخرج لیکر ایک کو دوسرے سے نسبت دو اگر تبائن ہو تو عددون یعنے دونون مخرجون کو باہم ضرب کرکے مخرج مشترک حاصل کر لو اگر توافق ہو تو جزو وفقی ایک عدد کا دوسرے مین ضرب کرینگے او تداخل ہو تو اکتفا عدد اکثر پر کرینگے اور تماثل ہو تو ایک ہی مخرج مین دونو کسر نکلے گی اگر اس عمل مین تقسیم صحیح ہو جاے تو اکتفا اسیپر کیجائیگی اور اگر بعد اسکے بھی کسر رہے تو جو قاعدے بالتصریح کتب اسلاف مین بیان ہوے ہین اونکے موافق عمل کرنا چاہیے بہ نظر طوالت رسالہ مین درج نہین کیے ✤

تمت

(۸) قوم برہمن و چہتری و بیس کی لڑکی اگر عورتون غیر نکاحی سی ہوون تو وارث ہونگی (موہن سنگہ بنام
چمن رای ۲۰ نومبر ۱۸۷۹ء) مگر فرقہ سودر کی کہ لونڈی یا دوسری عورت سے جسکا بیاہ نہوا ہو ہون تو نصیف یا ویگی
ساتہہ صلبی کے اور اگر اجازت اور رضا باپ کی ہو تو برابر حصہ پاوینگی اگر کوئی صلبی نہو تو کل اگر اوس شخص کے
ساتہہ متوفی کے بیٹی کا بیٹا ہو تو حصہ مساوی دونون کا تقسیم ہوگا) لڑکی کو بہی اس طرح کی لڑکی کے
ساتہہ حصہ ملیگا (باب اول و ۲۰ اکتاب متاکچہرا)

(۹) جورو لڑکی کی متروکہ سسر سے جب کہ اوسکا خصم اپنے باپ کے سامنے مرگیا ہو مستوجب وراثت
نہین ہے (ص ۲۶ ج ۳ کتاب نظایر عدالت دیوانی صدر مقدمہ مسماۃ آیاتی بنام راج کرشن سا ہو ۲۵ اپریل
۱۸۲۰ء و نیز ص ۳۳ ج ۳ کتاب مذکور مقدمہ رای شام بلبہ بنام بران کشن گہوس ۴ جولائی ۱۸۲۰ء)

(۱۰) حسب شاستر بنارس و متہلا جورو اوسوقت وارث ہوگی جب اوسکا شوہر جدا رہتا ہو نہ جبکہ شریک خاندان
غیر منقسم ہو (ص ۳۳ ج ۴ کتاب نظایر صدر مقدمہ گیان کنور وغیرہ بنام دہکہرن سنگہ ۲۹ فروری ۱۸۲۴ء)

(۱۱) اول زوجہ کو صرف استحقاق استعمال مالیت سے دوم قرابت داران شوہر نگاہبان و سربراہ کار مالیت کا
ہوگا سوم بعد مرنی عورت کے قریب خویش اوسکی زوجکی مالیت پاوینگے شرط وراثت یہہ ہے
کہ بیوہ عفیفہ و پاکدامن ہو اور اصراف بیجا نکرے:

(۱۲) بیوہ عورت کو لازم ہی کہ اوس مالیت کو ثواب رسانی شوہر مین صرف کری (مقدمہ پوکہہ راین وغیرہ
بنام مسماۃ سیس بہول ۵ نومبر ۱۸۲۱ء اور اگر کسی سبب ضروری یا سبب دینی یا دیوی سی ہبہ یا رہن
کرے جایز ہے (ران ماتہہ رای بنام راجہ گوبند چند رائی ۱۴ جون ۱۸۳۲ء) یا اوقات بسری کیلیے بیچ ڈالے
(رام چند رشرما بنام گنگا گوبند بندرجہ یکم فروری ۱۸۲۶ء) اختیار عورت کا ہی چچا وغیرہ دیگر قرابتداران
شوہر کو ہی یا دای بین متوفی کرے (ہیم چند مجموعہ دار بنام تارامنی و رانی منی ۱۷ دسمبر ۱۸۱۱ء)

(۱۳) منظور ہبہ یا رہن یا بیع بیوہ عورت کی موقوف اوپر اجازت وارثان شوہر طبقہ سیندہ کی ہی (مسماۃ
اسمین پانمرمنی بنام مسماۃ لکہنا ۱۲ اپریل ۱۸۱۱ء و مقدمہ گوکول چاند چکرورتے بنام راج رانی وجی گوپال
سب پر تقسیم ہوجیا اور اگر یہ بیوہ ہمہ شخص اجنبی کو باطل ہی (موہن لال خان بنام رانی سیرومنی ۱۳ اگست ۱۸۱۲ء
نسبت و ... اگر ... کو صرف استحقاق فایدہ پانی اسکی مالیت سے ہے اور جو قیود کہ نسبت زوجہ کے بیان
ہو قو جزو ... نی وہ سب لڑکی کی ساتہہ ہی مرعی ہونگے (گیان کنور بنام دکہہرن سنگہ ۲۹ فروری ۱۸۲۴ء [illegible]
مخفی اپنی بیٹی ذکور کو جایز ہی مگر بیٹی کو ہبہ جایز ہوگا اور وہ وارث ہی ہوگا (مقدمہ گنگا مئی بنام کشن کشور چودہری
۱۷ دسمبر ۱۸۲۱ء منسوبہ ص ۱۳۸ ج ۳ کتاب نظایر)

تقسیم متروکہ مہنت وغیرہ

(۱۵) متروکہ ضبطی سنیاسی برہمچاری کا اونکی برادران دینی وشاگردون وتعلیم کرنیوالون پاک نہاد کو پہنچیگا اگر کوئی اس قسم سے ہو تو اوس فرقہ سے جو ہو اوسے ملیگا :

(۱۶) قایم مقام گدی مہنت وسنیاسی وگوشائین وہ لوگ ہین جنکو اونہونے حین حیات مقرر کیا ہو یا وہ آدمی کہ باجازت اور مہنتونکے کہ بمقام انجام امور آخروی حاضر ہون اور واسطے ادای کریا کرم کے معین و مقرر ہوگئے ہون (مقدمہ دہن سنگہ بنام ماما گرہ ۱۸ اگست ۱۸۷۱ع)

اگر کوئی مقرر ہوا ہو تو خاص چیلہ اوسکا قایم مقام ہوگا گنیش گر بنام امراؤ گرہ ۹ نومبر ۱۸۷۵ عیسوی

تقسیم متروکہ مقبوضہ زنان

(۱۷) تقسیم مالیت مقبوضہ عورتون مین چند امور مفصلہ کا خیال رکھنا ضرور ہے کہ کس طرح حصے اور کس کے قبضہ مین آینگے :

۱	۲	۳	۴
مالیت موروثہ جو شوہر یا باپ یا بیٹے یا پوتے اوس عورت سے اوسکو ملی ہو	جو مالیت کسی نے وقت تقسیم کے اولاد دوسری زوجہ کو دیکر اپنے لئے رکھی ہو وہ اوس عورت لاولد کو ملی ہو یا اوس عورت لاولد کو وقت تقسیم مالیت موروثی اپنے بیٹونکو دیکر اپنے لئے رکھی ہو	جو مالیت کہ کسی لڑکی کو بطریق ارث اوسکے ماسے ملی ہو اور وہ مالیت سابقہ استری دہن اوسکی ماکی ہو	مالیت مقبوضہ عورت جو استری دہن ہو

(۱۸) جو مالیت کہ عورت کو بذریعہ ہبہ از جانب شوہر یا دوسری قرابتونسے شادی یا قبل شادی یا بعد شادی کے ملی ہو استری دہن ہے مگر جو مال کہ کسی مرد اجنبی نے دیا ہو وہ داخل مالیت شوہر سمجھا جائیگا بشرطیکہ وہ ہبہ بعد شادی کے ہو :

(۱۹) مالیت مکسوبہ خاص عورتونکی جو حالت بیوگی مین پیدا کی ہو مالیت خاص اونکی ہے :

(۲۰) زیورات جو عورتونکو حین حیات شوہر مین دیئے گئے ہون تا حیات شوہر مال شوہر بعد وفات اوسکی مال عورتکا ہوگا اور بعد موت کے تقسیم مثل استری دہن کی ہوگی

(۳۴) جو چیزین کہ قابل تقسیم نہین ہین وہ یہہ ہین

۱	۲	۳	۴	۵
جو بالتخصیص ایک شریک بمجلہ شرکا استعمال کرتا ہو کہ شریک کر کرا زیورات اثاث البیت اسباب پارچہ جات خانہ و گاری وغیرہ	جو چیزین کہ واسطے استعمال شادی بیاہ کے ہون	راہ آمد شد و انگنہ و تالاب کنوان نہ و جاہای مقدس یعنی معابد وغیرہ	اور بہی وہ چیزین جو علی سبیل الاشتراک مستعمل ہو سکین	اراضیات وقف او جو املاک واسطے خرچ معابد یا پٹہا کرون یا اور امور دینی یا کار ہای منفعت خیر عوام کی لئی ہو حقیقتاً ہو نہ کہ براہی نام

(۳۵) باپ کی ایک عورت جو صاحب فرزند ہو حصہ مساوی پاویگی اگر کچہہ مالیت اوسکو دی گئی ہوگی تو نصف حسب شاستر بنگالہ پاویگی و زوجہ لاولد صرف خورد و نوش حسب شاستر بنگالہ پاویگی اور حسب شاستر بنارس استحقاق حصہ پانے کا بہی رکہتی ہے

لڑکیون نا کتخدا کو اتنا دیا جائیگا کہ اخراجات کتخدائی کے لئے کافی ہو

بہن کو اخراجات شادی اپنے بہائی کا مالیت حصے سے دیا جائیگا

کسی شخص نے اگر حین حیات باپ کے کچہہ باستعمال اموال پدری پیدا کیا ہو تو اوسکا باپ مستحق نصف کا ہے اور دو حصہ پیدا کرنیوالیکو اور باقی نصف اوسکا علی التساوی سب کو (مقدمہ کدادہر سرما نبام جودہارام جودہری بہ ۲ اکتوبر ۱۸۴۹ع) مگر بطبق شاستر بنارس حصہ ہر ایک کا برابر ہوگا

(۳۶) اگر کوئی شخص شخص کارسے کوئی شئی عقار مثل اراضیات کے کہ سابق مین شامل مالیت اجمالی ہو بار دیگر اپنے جہد و کوشش و پیروی سی حاصل کرے تو جس شخص نے حاصل کیا ہو سوای حصہ مستحقہ ایک ربع اراضیات مستخلصہ کا مستحق ہے مگر یہہ حکم نسبت اوس چیز کے ہوگا جس مین حق رسیداری منقطع ہو گیا ہو کسی اور نے اپنے صرف خاص سے مول لیا ہو یا پیدا کیا ہو

(۳۷) مرافق و حقوق کہ بہ نسبت کسی خاندان اجمالی کے ہون عموماً بین الورثہ تقسیم ہوتی ہین ؛؛

مگر حاصل اراضیات وقف یا جو املاک واسطے خرچ معابد وغیرہ کے ہو وہ ورثہ پر تقسیم ہوگا اوسمین سب کے حقوق برابر ہین راجو نبام بودہن ۹ مئی ۱۸۱۲ عیسوی

عہدہ ہا

(۳۸) بعضے عہدہ سب بے قابل تقسیم ہین یعنے ماحصل اوسکا تقسیم ہوگا اگر بکار
یعنے عہدہ اوس پروہت کا جو کریا کرم کے وقت حاضر ہو مگر چاہئے کہ سب ورثہ

کچھہ جایداد خرید کردی ہو تو وہ قابل تقسیم نہین ہے بلکہ اوسکی خاص ہی (ضلع سیدنی پور ۲۵ نومبر ۱۸۱۵ع)

(۴۶) بیوہ عورت کو اپنے سوتیلے بیٹون سے استحقاق نفقہ پانی ہی ص ۴۳ ک ج ۳ پون

(۴۷) جایداد جو کسی شخص کی مکسوبہ ہو وسمین اوسکی بہائیونکا کچھہ حق نہین ہی وہ اوسکی ساتہہ مطعام

(۴۸) اگر کوئی شخص اراضی موروثی مشترکہ پر مکان تعمیر کری تو اور ون کا اوسپر کچھہ حق نہین ہے الا صرف بقدر اپنے حصہ اراضی کی اور جگہہ زمین پانی کا دعوی کر سکتی ہین کہوری رام وغیرہ بنام گور پرشاد ولی تر لوچن نابالغ ۴ ستمبر ۱۸۵۱ع

(۴۹) شخص مفقود الخبر کے ظہور سے لئے بموجب شاستر ۱۲ برس کی مدت معین ہی پس جو کوئی ۱۲ برس مفقود الخبر رہی تو وفات مظنون ہوگی مسماۃ بیابتی بنام راج کشن ساہو ۲ اپریل ۱۸۲۰ع صدر کلکتہ ج ۳ ص ۲۶

(۵۰) اگرچہ بموجب شاستر تجارت شراب برہمنون کے واسطی ناجایز ہے الا جن کا کچھہ حساب ہے دے لوگ اوس تجارت کے انتفاع کی اپنے اپنے حصص مستحق ہین صدر کلکتہ جی نراین مکورجہ بنام دلرام رای ۱۵ جنوری ۱۸۲۵ع ج ۴ ص ۴۸)

(نقشہ)

(یہ نقشہ بترتیب مروجہ شاستر بنگالہ و بنارس مرقوم ہوا)

تقسیم ترکہ ... ل فرنگ
اسکے جملہ احکام قوانین مجاریہ ہبہ اور اکٹ پارلیمنٹ مین مذکور ہین ضرورت تحریر نہین ہے صرف امدار ... ریشہ کو لکھنا ضرور ہے پس حسب اکٹ پارلیمنٹ کے جو بالفعل جاری ہے لکھا جاتا ہے نقشہ مین ملاحظہ
کیجئے نمبروار میراث پہونچیگی اور جنکا نمبر درمیان لکیر کے کٹ کر قایم ہو ... اوسکو آدھا ملیگا اوسکے اوپر نمبر والے کے حساب سے
نقشہ ... ملزیہ می
نسب پدری
نسب مادری
متوفی
پدر اب
ام
جد صحیح
جدہ صحیحہ
جد الفاسد
جدۃ الفاسدہ
برادر بزرگ
برادر اوسط
خواہر بزرگ
خواہر خورد
ابن بزرگ
پسر ابن اوسط
اخت ... خورد
نصف برادر پدری
نصف خواہر پدری
نصف برادر مادری
نصف خواہر مادری
اب الجد صحیح
ام الجد صحیح
اب الام الجد صحیح
اب جدۃ صحیحہ
ام الجدہ الصحیحہ
اب ام الجدہ
ام الام الجدہ
اب الام فاسد
ام الجد فاسد
اب الجدہ فاسدہ
اولاد
نصف حصہ

شجرہ نمبرہ ایکٹ ۱۰ ۱۸۶۵ عیسوی بابت استحقاق وراثت ساکنان واقع برٹش انڈیا
اس شجرہ مین چھٹی درجہ تک مرقوم ہے
تفریق کے لیئے ہندسہ لگای گئی ہین دفعہ ۲۴
خود ہا
خواہ
باپ
شخص متوفی جسکے رشتہ داروں کے درجے ہین
بیٹا
پوتا یا نواسہ
پرپوتا پرنواسہ
دادا کا چچا دادا کا ماموں
باپ کا چچا باپ کا ماموں
چچا اور ماموں
برادر
باپ کے چچا یا ماموں کا بیٹا
برادر عم زاد ماموں زاد پھوپھی زاد خالہ زاد
بھتیجا اور بھانجا
باپ کے چچا یا ماموں کا پوتا یا نواسہ
برادر عم زاد ماموں زاد پھوپھی زاد خالہ زاد کا بیٹا
بھتیجے یا بھانجے کا بیٹا
برادر عم زاد ماموں زاد پھوپھی زاد خالہ زاد کا پوتا یا نواسہ

وراثت اشیای متروکہ قوم انگریز

۱ وراثت ملت انگریز کے لئے قانون ۳۲ ۱۸۲۹ع و باب ۱۰۶ ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ ۳ و ۴ جلوس بادشاہ ولیم چہارم نافذ ہے (اوسکو ملاحظہ کیا جاے)

۲ قوم پرتگیز کے قواعد وراثت کے موافق نصف ترکہ متوفی کے زوجہ کو ملے گا اور باقی نصف قرابت دار قریبہ متوفی کو پہونچیگا (جوانا قرن انداز بنام و مینگرو سلبہا وغیرہ ۱۷ فروری ۱۸۳۱ع

۳ قانون پرتگال کے مطابق جب کوئی اراضی سرکار پرتگال سے عطا ہوتی ہے اور کوئی موہوب لہ سرکاری کسے دوسرے شخص کے ہاتھہ انتقال کرے اور بعد اوسکے اصل موہوب لہ مرجاے اور کوئی وارث حقیقی نہ چھوڑے تو وہ جائداد سرکار مین ضبط ہو جاتی ہے اور اگر وارث حقیقی ہو تو اوسکو ملتی ہے ایضاً تمہید

۴ جب ارمنی لاولد فوت کرے زوجہ اور حقیقی بھائی کو چھوڑے تو زوجہ کو چہٹا حصہ ۱/۶ اپنے شوہر کے ترکہ سے ملیگا (ابہانک ٹرا استفانوس بنام آنا بی بی ۲۰ اگست ۱۸۳۸ع

۵ بذریعہ وصیت نامہ کے قوم ارمنی مین کل ترکہ ملتا ہے -- جوزف مالکلم ڈاکٹر بنام ڈرمنڈ کنٹ ہیوم ۳۰ نومبر ۱۸۴۱ع

۶ ایک عورت قوم ارمنی کو اپنے باپ کے وراثتاً ایک ثلث زمیداری پہونچا اور دوسرا ثلث جو بذریعہ وصیت نامہ چچیرے بھائی دادا اوس عورت کے باپ کو ملا تھا وہ ملا تو یہہ بات منقح ہوئی کہ جو ثلث چچیرے دادا سے پہونچا تھا وہ اوسکے باپ کے حین حیاتی تھا وہ واپس ہوا ایضاً

۷ جو کوئی مقدمہ عدالت مین بابت وراثت قوم ارمنی دائر ہو تو مطابق حکم کاہنان ارمنی ساکنان ارمنی گرجا کلکتہ و چچیرہ فیصل ہونا چاہیے بیگلر بنام بی بی کا چوک ۱۸ جنوری ۱۸۴۱ع

۸ قوم ارمنی قانون کے مطابق جائداد پیدا کردہ قوت بازوی خاص کی نسبت کوئی وصیت کرے تو وارث حقیقی اوس وصیت زبانی سے جو بیٹی غیر منکوحہ کو ہوے ہو در صورت انعدام اولاد حقیقی محروم نہین ہوسکتا (ابہیانک ٹرا اسٹیفانوس بنام خواجہ مائکل اراطون ۸ فروری ۱۸۴۸ع

۹ فرانسیس کے قانون کے مطابق اگر زوجہ اپنے شوہر کے ساتھہ رہتی ہو اور شوہر بلا وصیت تحریرے مرجاے تو زوجہ اوسکی جائداد منقولہ کے نصف ترکہ کے

مستحق ہوگی اور شوہر کے قرابت دار جو دوسری شاخ کے ہون نصف بقیہ پاوین گے (دیورند بنام بن لارڈ وغیرہ ۵ افروری ۱۸۳۲ عیسوی

۱۰ کوئی شخص بلا وصیت نامہ فوت کرے اور اہتمام ترکہ عورت کے سپرد ہوا اور وہ بیع کرے قانون انگریزی کے مطابق ایسی بیع جائز نہین ہے اور متوفی کا بیٹا اوس کا مستحق ہے کہ شے مبیعہ پر دخل کرے لیکن زر ثمن جو وارث کے فائدہ کے لیئے صرف ہوگا وہ ادا کرے (فی ہیو بنام شہانارکوس ۱۰ جولائی ۱۸۴۷ ع

۱۱ اگر کوئی شخص ولایت زاد ہندوستان مین مرجاوے اور بیٹا ولایت زاد اراضی واقع ملک سندپر قابض ہو تو اوس بیٹے کے بعد مرنے کے حسب قانون انگلستان بیٹے کے وارث ہونگے وہ اراضی بھتیجے کو پہونچیگی اور بیٹے کی زوجہ کو دین ملیگا اور بیٹے کی ماں یا زوجہ کے کسے قرابت دار کو وراثتاً اراضی نہ پہونچے گی (جوانا فرما بیبر بنام سلبھا ۱۲ فروری ۱۸۵۷ عیسوی)

۱۲ اگر کسی شخص کے والدین ولایت زا ہون تو بیٹے کو بھی ولایت زا سمجھنا چاہیے (کانسٹرکشن نمبر ۹۷۳ ۔۲۱ جولائی ۱۸۳۵ ع

۱۳ حسب منشاے دفعہ ۲ قانون ۴ ۱۸۲۹ ع وقت فوت رعایاے اہل انگریز کے حق وراثت اوسکے بھائی کا جو متوفی کو اوسکے باپ سے ملا تھا بمقابلہ زوجہ متوفی مرجح ہے (صدر اگرہ جان کالیس بنام بی بی کارلائنر ۴ اجنوری ۱۸۵۰ ع صفحہ ۲۵ کتاب نظائر اردو

۱۴ جبکہ کوئی شخص متولد انگلستان ہندوستان مین مرجاوے اور کوئی دعویدار ترکہ کا پایا نجاوے تو صاحب جج کو لازم ہی کہ اشتہار زبان ملک مین جاری کری اور حکم دی کہ متوفی کا وارث جائداد لینے کا مستحق ہو حاضر ہو اور اشتہار گزٹ کلکتہ مین بھی مندرج اور مشتہر کیا جای او سوقت جو شخص حاضر ہو کے صاحب جج کو مطمئن کردے وہ جائداد لے سکتا ہے یا بطور مہتمم ترکہ یا اوسٹرسر کے اوسکو جائداد حاصل کرنیکا اختیار ہے اور جو کوئی حاضر نہو تو کیفیت بحضور نواب گورنر جنرل اجلاس کونسل واسطے صدور حکم مناسب کے بھیجی جائیگی اور مراتب دیگر قانون ۵ ۱۷۹۹ ع قانون ۳ ۱۸۰۳ عیسوی کے موافق انجام دینا ہونگے

ایکٹ استحقاق وراثت واقع ہند مصدرہ ۱۸۶۵ ع جو پیشگاہ گورنر جنرل سے ۱۶ مارچ ۱۸۶۵ ع منظور ہو کر مشتہر ہوا ہے بالتصریح نسبت تقسیم ترکہ بلا وصیت و با وصیت

وصیت رعایتی وغیر رعایتی وہبہ مرقوم ہی وقت حاجت کے اوس سے استنباط فرمانا چاہیے یہان مختصراً بیان ہوتا ہے

۱۵ کسی کو ازدواج سے کچھ استحقاق نسبت جائداد خاص حاصل نہوگا دفعہ ۴

۱۶ ایکٹ مذکورہ بالا کے موافق جبکسی تقسیم عمل مین آئیگی جب کہ متوفی کی سکونت مستقل اندر برٹش انڈیا کے ہو ۱۹

۱۷ جہان کہین موت کے وقت متوفی ساکن مستقل برٹش انڈیا ساکن ہواوسکی جائداد منقولہ کی نسبت وہ قاعدہ جو اوس ملک کے قانون کے مطابق عمل کیا جائیگا دفعہ ۵

۱۸ جہان کہین باپ شخص ولدالحلال کا وقت پیدایش اوس شخص کے سکونت مستقل رکھتا ہو یا اگر پیدایش کے بعد وفات والد ہوئی ہو تو جہان اوسکا باپ فوت کیوقت ساکن مستقل ہو سکونت مستقل اوس شخص کی سمجھے جائیگے

۱۹ مگر ولدالحرام کی سکونت وہان سمجھی جائیگی جہان اوسکی مان وقت پیدایش اوسکی ساکن مستقل تھی

۲۰ زوجہ کی سکونت وہے سکونت ہوگی جو اوسکے شوہر کی ہو دفعہ ۱۵

۲۱ قرابت مستقیمہ سے ایسے اشخاص مراد ہین جو سلسلہ نسبت مین علواً یا سفلاً ساتھہ متوفی کے واسطہ راست رکھتے ہون دفعہ ۲۱ (دیکھو نقشہ ایکٹ کو)

۲۲ قرابت طرفی سے مراد وہ قرابت ہین جو اصل واحد سے ہون مگر واسطہ راست نرکھین ۲۲ نقشہ قرابت داران کو پشت نقشہ تقسیم پر ملاحظہ فرمائی

۲۳ استحقاق مین جو متوفی کی باپ مان کی واسطے سے ہون اوسمین کچھہ فرق نہوگا ۲۳

۲۴ بیوہ کو جب کہ وہ اقرارنامہ جائز کے روسے خارج کی گئی ہو ترکہ نہ پہونچیگا ۲۶

۲۵ زوجہ شخص متوفی بلا وصیت کو اگر اولاد رشتہ متنزلہ سے ہو ایکثلث اگر قرابتی ہون تو نصف مگر کوئی نہو تو کل ۲۷

۲۶ اگر شخص متوفی کی اولاد مستقیمہ یا متنزلہ یا قرابت داران نہون تو مال سرکار ہے ۲۸

۲۷ بعد منہائی حصہ زوجہ مگر زوجہ ہو تو اولاد رشتہ مستقیمہ کو تقسیم ہوگا ۲۹

۲۸ اگر ایک لڑکا ہو یا چند لڑکے زندہ ہون تو بحصص مساوی چاہیے ۳۰ اگر ہوتی مرگیا ہو تو اوسکے بجائی پوتے یا نواسون کو ملنا چاہیے ۳۱

۲۹ مگر کوئی شخص رشتہ مستقیمہ مین ہو اور اوسکے پوتے یا نواسے ہون تو رشتہ وار قریب کو ملیگا ۳۱

۳۰ مگر شخص فوت شدہ ایسے اولاد رشتہ مستقیمہ چھوڑے کہ مختلف درجون کا رشتہ ہو اور وہ
وہ لوگ جنسی اولاد بعیدہ ہو فوت کر گئے ہون تو جائداد مطابق تعداد اولاد رشتہ مستقیمہ جو
قریب ہون بحصص مساوی تقسیم ہوگے یعنی انکو ایک حصہ دیا جایگا اور ایک حصہ وارث فوت شدہ کا
اوسکی اولاد رشتہ دار قریبہ و بعیدہ کو تقسیم ہوگا ۳۳

۳۱ شخص فوت شدہ کی رشتہ مستقیمہ متروکہ نہو تو باپ کو ملیگا ۳۴

۳۲ اگر باپ نہو اور مان ہو اگر بہائی بہن ہو تو بحصص مساوی تقسیم ہوگا

۳۳ اگر باپ نہو مان ہو بہائی بہن یا اونکی اولاد نہو تو مان اور بہائی بہن زندہ اور اولاد بہائی بہن فوت شدہ کو بحصص مساوی دیا جایگا ۳۵

۳۴ باپ اور اوسکے بہائی بہن مرگئی ہون تو اولاد زندہ کو دیا جاوی اگر مان ہو تو مانکو بھی حصہ ملیگا ۳۷

۳۵ اگر مان صرف زندہ ہو تو کل متروکہ مان کو دیا جایگا ۳۹

۳۶ اگر مان باپ نہون تو بہائی بہن زندہ کو دیا جاے ۴۰

۳۷ اگر مان باپ بہائی بہن یا اونکی اولاد نہو تو رشتہ داران قریب کو بحصص مساوی دیا جاے ۴۱

۳۸ اگر شخص فوت شدہ بلا وصیت کا کوئی لڑکا یا کسی لڑکے کی اولاد ہو تو زر نقد واسطے
بہبود اوسکے یا اوسکے اولاد کے جو دیا گیا وہ شامل متروکہ نہوگا ۴۲

۳۹ شوہر کو متروکہ زوجہ مین بہی حق ہوگا جیسا کہ زوجہ کو شوہر کے متروکہ مین ملتا ہے ۴۳

۴۰ کسی شخص ساکن بیرون برٹش انڈیا نے کسی زوجہ ساکن مستقل برٹش انڈیا کی
ساتھہ ازدواج کیا ہو تو اوس جائداد مین جو ماقبل ازدواج بہی اور شامل کابین نامہ
نہین ہوئی ہے تو کچھہ حق نہوگا ۴۴

مخفی نرہی

کہ واسطے انکشاف وصیت وہبہ رعایتی وہبہ غیر رعایتی و دیگر امور کے خود قانون کو ملاحظہ کرنا چاہیے
یہہ رسالہ مختصر اسکا حامل نہین ہوسکتا اور بغرض علم مزید ازدواج اکٹ پارلیمنٹ ولایت
انگلستان سنہ ۱۸۵۷ء جلوس ملکہ وکٹوریا باب ۸۵ اکٹ ۴۵ سنہ ۱۸۶۴ء اور اوسکے ترمیم کا قانون نمبر ۲
سنہ ۱۸۶۵ء وہ سنہ ۱۸۶۶ء ملاحظہ ہو قانون طلاق ہنوز نافذ نہین ہوا ہے لکھا جاتا مگر ایک بحث یہان
بحیال ناواقفی مردمان ملک کے لکھنا ضرور سمجھتا ہون گو قانون بیعنامہ سے متعلق ہے مگر اسجگہ بیجا نہین سمجھی جاسکتی

بیاہی عورت کا اختیار حسب قانون ولایت

انگریزی قانون کی رو سے بیاہی عورتکو شوہر کے تحت مین ہونیکے جہت سے کسی طرح کی حیثیت نہین ہے یعنی بلا اختیار

واجازت شوہر کے اوسکو نہین پہنچتا ہی کہ معاہدہ یا ایسا کوئی فعل کرے جس سے کہ وہ یا اوسکا شوہر پابند ہو اور
اوسکے اس قسم کے افعال محض باطل ہین اگرچہ اوسکو کوئی جائداد [illegible] اوسکا
شوہر رد نکرے وہ قبول کر سکتی ہی = اور جسمین وہ وصی یا کسی شخص ثالث کے جانب سے مجاز یا مختار
ہووے ان قسم کے جمیع معاملات مین بلا لحاظ شوہر پابند ہو سکتی ہی = اور عدم صلاحیت ہائے
مذکورہ بالا مین سے بعض صورت مستثنی بھی ہے جسکے رعایت ضروری ہی ✣
اول یہ کہ چونکہ شوہر کو خورد و نوش دنیا ضرور ہے لہذا وہ صرف اپنی درجہ کے مناسب ضروریات زندگی کیواسطے
جو معاہدہ کرے وہ شوہر پر لازم ہو جائیگا گو اوسکو لازم نہو ✣
= اسلیے اگر دونو باہم رہین تو اس قسم کے معاملات مین شوہر کی رضا عموماً قیاس کر لیجائیگی گو یہ قیاس بر
بعض صورت خاص مین باطل ہو سکتا ہی مثلاً کسی تاجر مخصوص کو اطلاع دیجائی کہ اوسپر اعتماد نکری =
اور یہ بات صرف باہم رہنے پر موقوف نہین بلکہ جب رضا تفریق ہو تبکی صورتمین بھی ہی اگر اوسکے لیے دوسرے
کوئی صورت مقرر نہوئی ہو تو اس قسم کے ضروریات کی معاہدہ مین عموماً شوہر ماخوذ ہوگا کیونکہ اس صورتمین
تاجر باوجود اطلاع نا اعتمادی کے بھی ایسا متصور ہے کہ اوسکے قائم مقام ہو کر اوسکے حقوق خورد و نوش کو
گویا بواسطہ جاری رکھتا ہے = اگر درصورتیکہ عورت بی مرضی اپنی شوہر کی یا بلا وجہ کافی بدسلوکی کی
علیحدہ ہو جاے یا زنا کے سبب چھوڑ جاے یا علیحدہ رہنیکے ایام مین زنا کرے یا حسب حکم عدالت یا دوسرے
کسی بندوبست خانگی کے اوسکو علیحدہ کوئی تنخواہ بلا تخلل ملنی چاہیے تو شوہر معاہدہ ہاے مذکورہ بالا مین ذمہ وار
نہین ٹھہریگا اور درصورتیکہ شوہر کسی جرم سنگین کے سبب محجوب الحقیت و محبوس یا معبور دریا شور ہووے
تو بیاہی عورت ان بیاہی عورت کی طرح معاہدہ کی ذریعہ سے اپنی تئین پابند کر سکتی ہی اور نالش
مین مدعی یا مدعا علیہ ہو سکتی ہی یا ان بیاہی عورت کی طرح اس قسم کا دوسرا معاملہ کر سکتی ہے
= اگر بیاہی عورت کو کوئی جائداد دیگئے ہو اور اوسکی دستاویز مین کوئی شرط مانع نہووے
تو بلا اجازت عدالت اسکو بی ٹی اوسکو وہ حسب مرضی اپنی منتقل کر سکتی ہے ✣

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ تالیف و طبع نسخہ **جواہر اللمعہ** بہ قلت از منہ بکمال اختصار اتمام پذیرفت و کمال
منت گذار حضرات ام کہ این ہدیہ محقر را پسند خاطر فرمودند کہ نوبت طبع ثانی رسید حالا این
نسخہ از نسخہ اول صحیح ست احقر فدا حسن سے غرض نقشیست کز ما یاد ماند ✣

صحیحنامہ جواہر اللمعہ

صفحہ	سطر/کالم	جدول	غلط	صحیح	صفحہ	سطر/کالم	جدول	غلط	صحیح	صفحہ	سطر/کالم	جدول	غلط	صحیح
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	پاپ	باپ	۳۹	۱۲	+	کربت	کربیٹ
۷	۱۱		سبب ہون	سبب ہوں	//	۲	۱۳	اخیانی	اخیافی سی	//	۱۸	+	باب ۸ ص ۲۸۳	باب ۸ ص ۳۰۸
۸	۶		سہم حسب منشا جہ	سہم منشا جہ	۲۹	۱	۱۰	اوخالا	اورخالا	//	۲۰	+	دہ بچاس	وجہ معاش
۹	۲	۹	خواسی	نواسی	//	//	//	ایکا کور	ایک اور	۴۴	۱		سیدلی پور	میدلی پور
۱۱	۱	۱۰	اورسکا	اوسکا	۳۰	۲	۲	اوپھوپھی	اورپھوپھی	//	۱۲		۱۰ جنوری	۱۵ جنوری
			فرائض مذہب اثنا عشری					شاستر ہنود					تقسیم بطریق انگریزان	
۱۳	۲	۱۱	اگر اولاد	اگر میت اولاد	۳۳	۱	۲	کریا کرم	کریا کرم	۴۲	۱۴		ہرنج	مرنج
۱۵	۲	۱۱	علی لاستہزا	علی الاشہر	//	۳	۳	حاصل یعنی	حاصل ہی یعنی	//	۲۰		اونسٹیر شر	اونسٹر سٹر
۱۶	۱	۳	ثمن ال	ثمن مال	//	۸	+	نبیر پسر	نبیرہ پسر	۴۳	۱۳		نسبت	نسب
//	۲	۱۳	مکل	بکل	//	۱۵	+	دفعہ ۲ قانون تحجم	حسب منشا دفعہ ۲	//	۱۵		قرابت	قریب
//	۱	۱۴	اور سدس	اور سدس سدس	//	۱۶	+	بھری پہتہ	ہری پہنتہ	//	۱۹		گو اگر	گو اگر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	اگر میت اولاد کو	باقی اولاد کو		//		نرائن مراد	نرائن راو	//	۲۰		نصف مگر	نصف اگر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	//	۱۷	+	پیوستہ	بیوستہ	//	۲۲		مگر زوجہ	اگر زوجہ
۲۲	۱	۱۵	سدس	[illegible]	//	۱۸	+	وداجی	سورجی	//	۲۵		مگر کوئی	اگر کوئی
۲۳	۱	۹	دوچند	دوچند	//	۱۹	+	وراثت ہنود میں	وراثت ہنود	//	//		ملیگا ۳۱	ملیگا ۳۲
//	۱	۱۹	زوجہ کو اور	زوجہ کو اور	//	۲۰	+	قانون ۱۷۹۳ء	قانون ۱۷۹۳ء	۴۴	۱		مگر شخص	اگر شخص
۲۴	۱	۷	علاتی شریک	علاتی سے شریک	۳۵	۳	+	پہونچگا	پہونچیگا	//	//		اور وہ وہ	اور وہ
۲۵	۱	۱۸	قرض کے	قرض کے	//	۱۵	+	عورت لاولد	عورت باولد	//	۴		قربیہ	قریبہ
۲۶	۲	۱۱	یا ثلیث	یا ثلث	۳۶	۲	۹	لڑکیان	لڑکیاں	//	۶		اگر بھائی	اور بھائی
۲۷	۱	۳	ثلث یا برابر	ثلث سب یا برابر	//	۴	+	شوہر کو	شوہر کو	//	۱۶		ازدواج ہی	ازدواج تھی
//	۱	۵	پھوبھی	پھوپھی	۳۷	۱۸	+	دیوینگے	دیوینگے	//	۴۲		سواہی لکھا	سواہی جو لکھا
//	۱	۱۰	ثلث سبب	ثلث سب	//	//	//	رورکرین	اداکرین					
//	۱	۱۲	دوعینی	دونو عینی	۳۸	۴	+	کنوان رو	کنوان د					
//	۱	۱۷	اورمان	اورماسون	۳۹	۱۵	+	خوداس	خوداپنی					